

الحب

معروف

من مومنانی

حکیم قاضی سید محمد کرم حسین

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
الحمد لله والمنزلہ رسالہ

الحب

معروف

من موہنی

حصہ دوم

حکیم قاضی سید محمد کرم حسین مالک دواخانہ شفاء الامراض

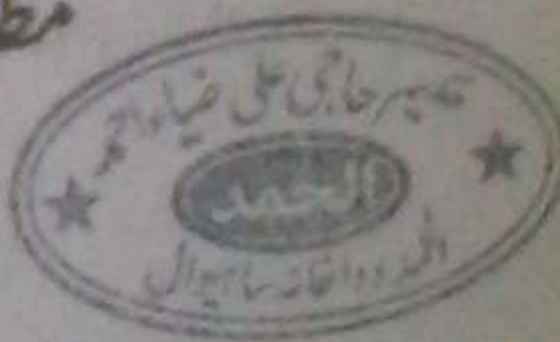
تجارہ گورنمنٹ الور (راجپوتانہ)

اس حصہ دوئم میں جو حالات درج کئے ہیں یہ اگرچہ شرافت انسانی و اخلاق اسلامی کے خلاف ہیں لیکن بہت سے مظلوم ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ اور ہزاروں نے اپنی نیکی اور بے بسی کی مجبوریاں ایسی ظاہر کی ہیں کہ ان کی ہمدردی کرنی بھی ایسی ہے کہ جیسے واجب القتل کو خدا نے فی القصاص کا حکم دیا ہے اور دوسری جگہ قرآن شریف میں و جزاء سببہ سببہ مثلہا یعنی برائی کا بدلہ برائی فرمایا ہے۔ حکمران ملک بھی ظالموں اور سرکش و باغیوں کو پھانسی دیتے اور دار پر کھینچتے اور وہ بدکردار اپنے ظلم کی سزا پاتے اور مظلوم اپنی دادرسی حاصل کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ عمدگی اور بہتری تو اس میں ہے کہ آیت پر از لطافت کو مانے اور خدائی اس حکم کو بجا لادے واصر و ما صبرک الا باللہ یعنی جو صبر کرتا ہے تو اس کو خدا جزا دیتا ہے) اور دوسرا ارشاد سراپا ارشاد ہے فمن عفا واصلح فاجره علی اللہ یعنی جو معاف کر دیتا ہے اور صلح کر لیتا ہے اس کو خدا جزا دیتا ہے مگر اس دنیائے فانی میں بہت کم ایسے لوگ ہیں جو صبر اختیار کرتے اور خدا کے یہاں مواخذہ ملنے پر صابر و شاکر رہتے ہیں ظالموں کی عداوت کی مدافعت کے لئے اہل شریعت بھی واجب القتل کا قتل ہو جانا ہی چاہا کرتے ہیں۔ البتہ اس کے ظالم کی خونخواری سے رہائی نہیں پاتے پس ایسے مظلوم کی فریاد رسی کے واسطے ان کی بدکرداری کی جزا ضروری ہے۔

مظلوموں کی فریاد رسی سرکشوں کی بربادی

ظالموں کی ہلاکی اور دشمنوں کی پائمالی



1- **ولائک الخیرات۔** جو مقبول رب الارباب ہے۔ یکشنبہ والے ورد میں حاشیہ پر درج ہے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضورؐ پر محبوب رب غفور کے زمانہ باسعادت میں ایک شخص مدینہ منورہ سے سامان تجارت ملک شام کو لیجایا کرتا تھا اور وہاں کا مال مدینہ منظرہ لاتا تھا کہ ایک مرتبہ راستہ پر خطر میں ایک قزاق گھوڑے پر سوار ملا اور کہنے لگا تیرے پاس جو مال و متاع ہے وہ میں لوں گا اور تجھے ہلاک کروں گا تا جبر نے کہا کہ

مال لے لے اور مجھے چھوڑ دے اس لٹیرے نے کہا کہ مال تو میرا ہی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی پہلے تجھ کو قتل کروں گا سوداگر بھڑارے نے کئی مرتبہ عاجزی سے منت سماجت کی۔ مگر وہ باز نہ رہا جب اس نے دیکھا کہ یہ ظالم مارے بغیر نہ رہے گا تو اس تاجر نے اتنی مہلت مانگی کہ میں نماز ادا کر لوں پھر اپنا کام کیجیو اس نے امان دی تاجر نے وضو کیا اور چار رکعت کی نیت کر کے نماز پڑھی اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھی یا ودود یا ودود یا ذوالعرش المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما يريد اسئلک بنور وجهک الذی ملأ اركان عرشک و اسئلک بقدرتک الی قدرت بها علی خلقک و برحمتک الی سبعت کل شئی لا اله الا انت یا معیت الغنی تین مرتبہ پڑھی تھی کہ ناگہاں ایک سوار سبز کپڑے پہنے ہوئے ہاتھ میں ایک نور کا حربہ لئے ہوئے آ پہنچا۔ قزاق نے سوار کو دیکھ کر اس کی طرف رخ کر کے دوڑا۔ سوار فیہی نے قزاق کو گھوڑے سے گرایا اور سوداگر سے کہا کہ اس کو قتل کر کہ سوداگر کہنے لگا کہ میں نے آج تک کسی کو نہیں مارا۔ آخر یہ کہ اس بھی سوار نے اس ظالم کو مار ڈالا۔ اور سوداگر سے کہنے لگا کہ میں تیرے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی میں نے ایک کڑک کی آواز آسمان میں سنی سمجھا کہ کوئی امر حادث ہونے والا ہے۔ پھر دوسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو دروازے آسمان کے کھل گئے اور ان سے مثل آگ کے چنگاری اڑتی تھی۔ پھر تیسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو حضرت جبریل آسمان سے اترے اور ندا کی کہ کوئی مظلوم کی خبر لینے والا ہے۔ آخر مجھے حکم ہوا اور تو جان لے کہ یہ دعا جو کوئی اپنی سختی و تکلیف و بلا کی دشمن کے لئے پڑھے حق تعالیٰ اس کی دشگیری کرے گا۔ جبکہ وہ سوداگر واپس مدینہ طیبہ آیا اور خدمت حضور پر نور میں حاضر ہوا۔ اور تمام اپنا ماجرا عرض کیا۔ حضور محبوب رب غفور نے فرمایا کہ اسمائے حسنہ میں سے ایک دعا یہ ہے اس سے جو شخص دعا کرے گا ضرور قبول ہوگی۔

حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب شمس المعارف میں لکھتے ہیں کہ کوئی ظالم کسی عاجز و غریب اکیلے و تنہا پر ایسا ظلم کرے کہ زندگی اس کی تنگ ہو جائے تو اپنی مجبوری اور بے بسی کی حالت میں اس دعا کو جس قدر ہو سکے نہایت عاجزی سے پڑھے حضرت امام بن ادریس خوارزمی فرماتے ہیں کہ اس

دعا کے پڑھنے سے فرشتے کانپ جاتے ہیں اور ایک آواز گرج جیسی ہوتی ہے اور کڑک معلوم دیتی ہے اور ایک سوار نکوار ہاتھ میں لئے نمودار ہوتا ہے اور اس عالم کو ہلاک کرتا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہم یا ودود یا ذوالعرش المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید یا ذوالعزہ الہی لا ترام والملك الہی الا یصنام یا من علی نورہ ارکان عرشہ اغثنی پڑھ کر تین مرتبہ یا مغیث اغثنی پڑھے اور پھر ایک مرتبہ الہک علی کل شئی قدیر۔

-3

کسی کے ظلم سے آغا تک ہو کہ زندگی دشوار ہو اور اس کے ہلاک ہوئے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تو بچہ مجبور ہونے پر یہ کرے کہ بچے کی ایک چوکھوٹی تختی بنا دے اور اس پر یہ وفق بسم اللہ شریف لکھ کر بعد میں اس شخص کا نام لکھے اگر نام میں اس کے محمد ہو تو نام نہ لکھے فرضی نام تجویز کر کے لکھ دے لکھنے کے بعد سرخ لسن اور رنگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن نہ کرے جہاں ہمیشہ آگ بجتی رہتی ہو تختی کو آگ سے اس قدر نزدیک دفن کرے کہ جلدی پھل جاوے کیونکہ اس کے پھلنے ہی وہ شخص جلدی سے مر جائے گا تو خدا تعالیٰ سے بدلہ لے گا دیر میں پھلے گا۔ یعنی جس قدر گرم ہو گا وہ عالم اپنے ظلم سے باز رہے گا اور مہربانی کرے گا۔

وفق یہ ہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم



اس نقش میں فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لکھیں۔

غرضیکہ تختی آگ سے دور دفن کرے تاکہ گرم رہے۔
جس وقت یہ وفق لکھ لیوے تو اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الحي القيوم الذي عنت
له الوجوه اسئلك ان تصلي وتسلم على سيدنا محمد وعلى
آله وصحبه وسلم ان تقضي حاجتي في فلان (یہاں نام اس شخص
کا لیا جاوے اللہم انک تعلم انہ کان يرجع عما هو فيه فاهده و
وفقہ و ان کنت تعلم انہ لا يرجع فانزل علیہ بلائک
واسخطک وغضبک و اهلكک یا قاهر یا قهار یا قادر یا مقدر
یا اللہ ایک دفعہ آخر میں اس کا ترجمہ بھی ایک ایک حرف پر دل لگا کر
پڑھے۔ اے اللہ تیرے نام پاک سے شروع کرتا ہوں تو بڑا مہربان نہایت رحم
والا ہے ساتھ نام اللہ کے جو زندہ اور قائم ہے جس کے واسطے گردنیں جھک
گئیں اور آوازیں نرم ہوئیں اور دل اس کے خوف سے ڈر گئے میں تجھ سے
سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی اولاد پر دود اور سلام
نازل فرما اور فلان (نام اس شخص کا لیا جاوے) کی نسبت میری حاجت پوری
کر دے۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ اگر وہ اپنی برائی سے باز آجائے گا تو اس کو
ہدایت کر اور توفیق دے اور اگر تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا پس تو اس پر
اپنی وبال اور غصہ اور غضب نازل فرما۔ اے قہر والے۔ اے قدرت والے
اے اللہ۔

4۔ انسان کے جس اعضاء کا نام لیا جائے گا اسی حصہ جسم سے خون بننے لگے گا۔
ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس آیت فاذا نفخ فی الصور نفخه واحده و
کلمت الارض والجبال قد کتادلہ واحده فیومئذ وقعہ الواقعہ
والشفت السماء فہی یومئذ واهیه۔ کو پیسے کی تختی پر ایک طرف
لکھے اور دوسری طرف نقش جو نیچے لکھا جاتا ہے جبکہ قمر عقرب میں ہو (اس کا
پتہ جنتری سے لگے گا اس میں لکھا ہوا ہوتا ہے) شگرف رومی باریک پس کر پانی
میں گھوٹ کر اس سے لکھے بعد میں اس کا نام اور اس کی ماں کا لکھے۔ پھر اس
تعویذ کو کسی چھوٹی یا بڑی نہر کے بہاؤ پر جو مشرق (پورب) کی طرف بہہ کر جاتی
ہو کسی چیز میں بند کر کے سرخ تاگے سے باندھ کر پانی میں ایسے لٹکاوے کہ یہ
نہ جاوے پانی کے اوپر تیرتا رہے۔ اگر بہہ جائے گا تو وہ شخص مر جائے گا اور
خدا کے ہاں بدلہ ہوگا اور سات روز سے زیادہ پانی میں پڑا نہ رہنے دے۔
اور جب اس کا خون روکنا منظور ہو تو اس تختی کو پانی سے نکال کر پیسے کے
اوپر سے حروف مثلاً دے یا پانی سے دھو ڈالے اور آیت الکرسی اور سورہ قل

میں اور ایک پرانی قبر میں گاڑ دے اس کو ذلت ہوگی۔

8- اگر ایک آنکھ کے ۶۳ ٹکڑے کر کے ہر ٹکڑے پر سورہ تبت بغير بسم اللہ کے ایک بار پڑھے اور دشمن کے گھر میں کل ٹھیکریاں ڈالے تباہ و بیمار ہو جائے۔

9- جس کے دشمن بہت ہوں یہ اسم آدمی رات کو اکثر بار تین دن تک پڑھے اور چوراہے کی خاک پر دشمن کے گھر کی طرف اڑا دے اور اس کا نام لیتا جائے یا قہار ذالطش الشدید الت الذی لا یطاق المقامہ یا قاهر۔

10- درمیان دو قبروں کے دوپہر کے وقت ۴۱ بار ہر روز پڑھے خوار ہو جائے اللہم شت شملہم یا قہار بظہرک والکس اعلامہم یا قہار بظہرک و فرق جمعہم یا قہار بظہرک و احیط عمالہم یا قہار بظہرک و حول احوالہم یا قہار بظہرک و طول احزانہم یا قہار بظہرک و قلل اعمالہم یا قہار بظہرک و جوب بنیانہم یا قہار بظہرک و قرب احلیہم یا قہار بظہرک و اشغلہم یا بدانہم یا قہار بظہرک فاعذلہم اخذ عزیز مقتدر بقدرتک یا قدیر بظہرک یا قہار اہلککم کماہلاک شداد و اغرقہم کماغرق فرعون یا قہار بظہرک تقہرت بالقہر والقہر فی قہر قہرک یا قہار۔

11- یہ ایک نماز ہے جو دشمنوں اور ظالموں اور سرکشوں کی ہلاکت کے لئے پڑھی جاتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نیت کرے دو رکعت نماز کی اس طرح سے نوبت اصلی اللہ تعالیٰ رکعتین صلوة القتل الفلان قلاں کی جگہ نام لیا جائے خواہ ایک ہو یا چند فقص متوجہا الی جہہ الکعبہ الشریفہ اللہ اکبر پھر تین مرتبہ سبحان اللہ القادر القاهر و ہالک الاعداء الظالم پھر ایک مرتبہ اعوذ باللہ من النار و من شر الاعداء و من غضب الجبار العزہ للہ پھر بسم اللہ اور سورہ الحمد پوری پڑھ کر سورہ الم ترکیف تین مرتبہ پڑھے اور رکوع میں جا کر تین مرتبہ یہ پڑھے سبحان ربی القہار اور سجدہ میں تین مرتبہ سبحان ربی الجبار پڑھے۔ اور پھر دوسری رکعت مع بسم اللہ اور سورہ الحمد پڑھ کر رکوع اور سجدہ میں وہی اوپر والے الفاظ ادا کرے اور التحیات و دعا پڑھ کر سلام پھیرے

بعد سلام مجدد میں جا کر استالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے یا قاہر ذالبطش
 الشدید انت الذی لا یطاف انتقامہ یا قاہر پھر اپنی ٹوپی یا پگڑی سر
 سے اتار کر زمین پر مارے اور اپنی زبان سے کہے الھی فلان (نام اس شخص کا
 لیکن عالم کو مارتا ہوں میری عظمت قرقمار سے۔ الھی تو اس کو اس دنیا سے اٹھا
 لے لیکن خدا کا خوف بھی مد نظر رہے۔ اس میں ہی نہیں بلکہ جو عمل دشمنوں کی
 ہلاکی اور نقصان رسانی کا کیا جاوے ایسی جگہ ہو جہاں کوئی اپنا عزیز نہ آتا ہو۔
 اور پڑھنے کے بعد بھی نظر کسی عزیز پر نہ پڑے ہفتہ کا دن اور دوپہر کا وقت
 ٹھیک اور آخر مہینہ چاند کو ہو۔ اگر شروع میں کرے گا تو خود نقصان اٹھاوے
 گا۔

-12

دشمن کا پیشاب بند ہو جائے محسوس ساعت ٹھیک دوپہر کے وقت آخر مہینے چاند
 میں انگڑے کے چھکے پر قلم لیا مٹا کر سیاہی سے انا اعلینا لکھے۔ جس کسی مرد یا
 عورت ہو تو اس کی ماں کا نام بھی لکھے۔ اور نوشادر اور ہاتھل اور مربع سیاہ
 ٹیوں کو مٹا کر آگ پر جلاوے اور اس کا دھواں تعویذ کو دے کر پھر ایک سرخ
 کپڑے میں لپیٹے اور چولہے میں آگ جلتے سے زیادہ پیچھے دفن کرے تاکہ جل نہ
 جاوے اور دفن کرتے وقت زبان سے کہے کہ فلان کے بیٹے یا فلان کی بیٹی کا
 پیشاب بند ہو جاوے ساتویں دن چولہے سے نہ نکالا گیا تو وہ شخص مر جائے گا۔
 ترکیب لکھنے کی اس طرح پر ہے۔

از فضل ربک وانحسرا



اعطینا من ان عول ا

الکوثر سوال اب مت ہر

-13

دشمن کو نیند نہ آئے جس وقت الو مرتا ہے یا اس کو ذبح کیا جاتا ہے تو ایک
 آنکھ اس کی کھلی رہتی ہے۔ پس وہ کھلی آنکھ جس کے سرہانے رکھ دے یا اپنے
 ہی پاس رکھے تو اس کو بالکل نیند نہیں آئے گی۔

-14

دشمنوں کی جماعت میں نااتفاق پیدا کرانی ہو تو ان اسماء کو یا بارو یا
 طلسمباش ما ایک پتھر کے ٹکڑے پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے آگ کی
 بھٹی میں اس پتھر کو گرم کر کے کتے کو یہ پتھر مارے اور پتھر بھٹکتے وقت یہ آیت
 پڑھے والقینا بسہم المداؤہ والبطشاء الی یوم القیمہ۔ کما او

قدونا ناراً للحرب اشعلها بسهم الشيطان يومئذ يتفرقوا
ان لوگوں کے بیچ میں پھینک دے جو برائی کرنے پر اور لڑنے مارنے پر آمادہ
ہوں۔ اس پتھر کے ٹکڑے میں وہ تاثیر پیدا ہو کہ وہ مجمع آپس میں لڑ کر منتشر ہو
جائے۔

15- یہ تعویذ دشمنوں میں بغض و عداوت پیدا کرنے کے لئے بہت آزمودہ ہے مخالف
دشمنوں میں کیسی ہی دوستی ہو دشمنی ہو جاتی ہے۔ درخت (اکڑا) کے ۱۳ چوں پر
یہ نقش دوپہر کے وقت آخر مہینہ کے ہفتہ والے روز لکھے اور پتے نقش لکھے
ہوئے پر دوسری طرف البغض فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان عداوت و
تفرق ہو جاوے اور پھر مرغ کی ساعت میں ان کو جاوے جو پہلے حصہ میں
ساعت نکالی ہے نیچے کا تعویذ یہ ہے۔

۷۷۷۸	۷۷۷۱	۷۷۷۶
۷۷۷۳	۷۷۷۵	۷۷۷۷
۷۷۷۴	۷۷۷۹	۷۷۷۲



16- یہ منظور ہو کہ دشمن سویا ہی کرے تھوری مٹی پرانی قبر کی لکڑی سات مرتبہ یہ
آیت شریف پڑھے اور اس مٹی پر دم کرے اور دشمن جس وقت سویا ہو اس
پر ڈال دے و جاء ت مسكره الموت بالحق ذالك ما كنت منه
نحید۔

17- دشمن کے لئے یہ منظور ہو کہ اس کی دنیوی زندگی تکلیف سے بسر ہو دو پرانی
قبروں کے اندر کی مٹی لاوے۔ اور سورہ یس مع بسم اللہ ایک بار پڑھے اور
اس کا گولا بنا کر دشمن کے مکان کی دیوار پر مارے اس کے رزق کی کمی ہو
جاوے گی اور نہایت تنگی سے زندگی اس کی گزرے گی۔

بدگوئیوں کی زبان بند ہو جاتی بات تک نہیں کی جاسکتی

1- بدگوئیوں کی زبان ایسی بند ہو جاتی کہ بات تک نہیں کی جاسکتی۔ ہرن کی جھلی
لاوے اور ذرا سی مشک و زعفران کو گلاب میں گھولے اور اگر کی لکڑی کا قلم

بات نہیں کر سکے گا۔ دشمن تو کیا حقیقت رکھتا ہے اس عمل سے چڑھتا ہوا دریا
 بھی بنے سے رک جاتا ہے اس عمل کے کرنے سے پہلے موکلوں کی نیاز کثیر
 شیرینی پر دلا کر نماز پڑھنے والے مردوں کو تقسیم کر دی جائے اور کچھ آپ بھی
 کھالیوے اگر عمل کرنے والا یا کرانے والا مالدار ہو تو وہ اپنے مال میں سے
 روپیہ پیسہ اور کپڑا غریبوں کو خدا کے واسطے ضرور دیدیوے۔ تاکہ آپ بلا سے
 محفوظ رہے اور اگر مالدار نہیں ہے تو تھوڑا سا ہی روپیہ پیسہ غریب محتاجوں کو
 دیدے۔ وہ ہفت آیت ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم صم بکم عمی
 لہم لا یرجعون صم بکم عمی لہم لا یعلمون۔ صم بکم عمی
 لہم لا یعلمون۔ صم بکم عمی لہم لا یسمعون۔ صم بکم
 عمی لہم لا یسمعون۔ صم بکم عمی لا یبصرون۔ صم بکم
 عمی لہم لا یبصرون۔ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ
 محمد والہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔
 اس عمل کے بعد سے بھرتے وقت تک جو تعویذ بھی لکھا جاوے اپنا سانس روک
 کر رکھے۔



-3

مٹھکیں باشد بر تو حاجب یا کہ شاہ
 اس چش فرمودہ اند حکمائے روم
 چم آہو ہم بروئے سرفراز
 در میان نقرہ کن تعویذ ساز
 دار با خود این زہی بندی نگاہ
 گر گھیر چشم چپ را خود زبوم
 ترجمہ۔

عجبناک ہو تجھ پر حاجب یا کہ شاہ
 اس طرح روم کے حکماء فرماتے ہیں
 ہرن کے چڑے میں اس کو لپیٹے
 اس اگر دریا زوہت دائم بود
 ناگہاں درپیش قاہر چوں روی
 اس زبان بندی کو رکھ اپنے پاس
 الو کی بائیں آنکھ لاوے
 اور چاندی کے تعویذ میں رکھے
 شیر نراز حول تو روبہ شد
 سرخرو کردی و با عزت شوی
 ترجمہ۔

اس تعویذ کو ہمیشہ اپنے بازو پر باندھے
 شیر نر کی آواز سے بھیڑیا جیسے ڈرتا ہے
 عمل خواب بندی نیند نہیں آتی۔ کوئی شخص کسی کے ساتھ ظلم کرتا
 رہے اور وہ کسی طرح باز نہ رہے تو اس کے لئے یہ عمل کرے اسے نیند نہیں

-4

آئے گی اس کے علم کا بدلہ بھی کافی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
 عقدہ نوم فلان بن فلان (اس نکاح اور اس کے باپ کا نام) الحمد للہ
 عقدت نوم فلان بن فلان بحق رب العلمین عقدت راسہ بحق
 الرحمن عقدہ شعرہ بحق الرحیم عقدہ سینہ بحق مالکہ يوم
 الدين عقدہ اذنیہ بحق ایاک نعبد عقدہ لسانہ بحق ایاک
 نستعین عقدہ وجہہ بحق اهدنا الصراط المستقیم عقدت
 یدہ بحق صراط الذین عقدت قلب بحق العمت علیہم
 عقدت فرج یا دبر بحق غیر المفسوب علیہم عقدت ساقہ
 بحق ولا الضالین عقد رجلیہ بحق امین عقب قوارہ و سکونہ
 من الراس الی الرجلین باللہ و بحکم اللہ عزوجل عقدہ النوم
 فلان بن فلان۔

اگر نکاح کو پریشان کر کے اپنے علم کا بدلہ اسی طرح لے لیا جائے اور زیادہ کوئی
 تکلیف ہلاکی وغیرہ نہ پہنچا دے۔ اور اگر اس سے دوستی پیدا کرے کہ وہ علم سے باز
 آجائے اور صرف اس کی نیند کوئی دن اوجھاٹ رہا کرے تو فلان بن فلان جو پہلے لکھا
 ہے۔ نبر ایک اس کے آگے یہ اور لکھ دیجئے علی حب فلان بن فلان۔ یعنی اس کا نام
 اور اس کے باپ کا نام لکھے۔ اور آخر میں نبر ۲ فلان بن فلان کے آگے اپنا اور اپنے
 باپ کا نام لکھے۔ پھر اس تعویذ کو ۷۰ کر کے پاک زمین پر رکھے اور اس کے اوپر ایک گل
 سج یعنی چوڑے سر کی کیل لوہے کی رکھے اور قل اعوذ برب الناس کو پڑھنا شروع
 کرے تو جس وقت پہلے ناس پر پہنچے تو ہتھوڑے کی ایک ضرب کیل کے اوپر مارے اسی
 طرح اور پانچوں ناس پر ہتھوڑے کی ضرب لگا دے ان ضرب میں کیل اور تعویذ زمین میں
 گھس جاوے پھر اس پر گیارہ مرتبہ یہ پڑھ کر انک میت و انہم میتون۔ پھر چوراہے
 کی مٹی سے سوراخ کو بند کر کے اس پر ایک پتھر رکھ دیا جاوے جب اس سے صلح ہو
 جائے یا اس کی تکلیف دور کرنی منظور ہو تو اس تعویذ کو نکال کر کسی ہوادار جگہ میں رکھ
 دیا جاوے صحیح و سالم ہو جاوے وہ لکھے جو نماز کا پابند اور قرآن خواں ہو۔

جادو سے بے آئی موت ہلاکت ہوتی موٹھ و گھات چلتی عمر زندہ
 درگوری سے گزرتی اپنے بچنے سے سنا جاتا ہے کہ جادو بد حق اور کرنے والا کافر اس سے
 یہ معلوم ہوتا تھا کہ جادو در حقیقت کوئی علم یا کوئی چیز ہے۔ قرآن شریف اور شرعی
 کتابوں سے بھی جادو و سحر ثابت ہوتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جادو کیا جانا پہلے

حصہ میں لکھا گیا ہے۔ ہندوستان میں ہندوؤں کی ذلیل قوموں میں بھی جاہل۔ کوئی ہمار
بھگتی وغیرہ جو یہ نہیں جانتے کہ ہم کسی کو بلا وجہ دکھ دیں گے یا ہلاک کریں گے اس کی کیا
سزا پائیں گے محض روپیہ کمانے کے لالچ کو مد نظر رکھتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچاتے یا
مار ڈالتے ہیں اور اس کے لئے ہولی اور دیوالی دسرا وغیرہ کی راتوں میں اپنے مذہبی
دیوی 'دیوتاؤں کو سان و جہاں (کہ ہندو مردے پھونکے جاتے ہیں) میں جاتے 'شراب
وغیرہ پاس رکھتے ہیں تنہا ستر پڑھ کر ان کو ہنگامے اور ان سے کام لینے کا وعدہ لیکر چلے
آتے ہیں بہت سے ایسے مکار ہوتے ہیں کہ جن کو کچھ نہیں آتا اپنے کو شہرت دیتے اور
ایک لوہے کا کڑا اپنے ہاتھ میں پن لیتے ہیں تاکہ دنیا والے یہ جانیں کہ یہ جادو کرتے
اور جادو اتارتے ہیں۔ غرض مند ان کے پاس جاتے ہیں۔ کسی کے گیسوں کے دانے
منگاتے اور ان کو دیکھ کر جو دل ہلکا ہوتا دیتے ہیں۔ کسی سے تمباکو کا سلف منگا کر پیتے یا نظری
منگاتے اور اس کو سوگھ کر ال نفل تک دیتے۔ جانے والے ان کے کہنے کا اہتمام کر کے جو
وہ بتاتے وہ کام کیا کرتے ہیں۔ کسی کی کسی سے عداوت ہوتی ہے تو ان سے جادو کراتے
ایک واقعہ اپنا دیکھا ہوا ہے وہ یہ ہے کہ میرے انی مکرم قاضی عبدالحی صاحب عرف منو
کو خیال ہوا کہ کسی نے جادو کر دیا ہے جو آئے دن بیمار رہتا ہوں۔ ایک شخص کو بلایا گیا
کہ جو اس کام کا استاد بتایا جاتا تھا۔ اس نے سات قسم کی شیرینی اور شراب اور مٹی کے
ٹوٹے ہوئے برتن کالزیں اور ایک تلواری منگا کر رکھنے کو کہہ گیا۔ رات کو آیا اس کڑیل
میں ہنڈ جو خود بنا کر لایا تھا رکھا زمین مٹی سے لپ کر اس پر رکھا اور مٹی کا چاغ جلایا
شراب چھڑکتا رہا۔ ایک طرف شیرینی رکھی۔ اور کہنے لگا کہ جس وقت میرے منہ سے ہو
ہو کی آواز نکلے تلواری میرے منہ میں دے دینا۔ چنانچہ وہ کچھ ایسے الفاظ پڑھنے لگا جیسے کہ
ہندی زبان کے ہوتے ہیں۔ لونا ہماری کالی دیوی ہنوت ہیر وغیرہ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کہہ کر
جبکہ ہو ہو کرنے لگا تلواری اس کے منہ میں دیدی کہنے لگا وہ مارا وہ مارا جادو کرنے والے کو
پکڑ لایا۔ اس کی بھی سزا ہے کہ اس کا سرتن سے جدا کیا جاوے۔ کچھ دیر بعد بیہوشی جیسی
سے اپنے آپ کو ہوش میں لایا اور تلواری کو منہ سے نکال کر زمین پر ڈال دیا۔ اور کہنے لگا
کہ موڈی کا کام تمام کر دیا۔ پانچ روپیہ دودان کیا جائے گا۔ پانچ روپے اور شیرینی اور وہ
کڑیل لیکر چلتا ہوا۔ بیماری میں دس بارہ دن بعد تک کچھ افاقہ نظر نہ آیا اور مہینہ سوا
مہینہ بعد ریواڑی جا کر رحلت گزیر ہوئے۔ غرضیکہ ایسے مکار زیادہ ہیں اور یہ فن ہے
ضرور۔ جو عیدہ یا بندہ۔ طبی کتب میں ایک کتاب معدن اکسیر حکیم امام الدین صاحب
پاکپٹی دیکھنے میں آئی اس کی آخری جلد میں یہ چند طریقے احقر یہاں درج کر رہا ہے اور
جو صاحب یہ کہتے ہیں اور اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں کہ جادو کوئی چیز نہیں یہ ان کی نادانگی

میں سے ایک ایک قبر پر ایک ایک لقمہ کھڑی رکھے اور ہر قبر سے ایک ڈھیلا اٹھاوے جب کہ ڈھیلے جمع ہو جاویں تو ایک کپڑا کوڑی (جہاں کہ غلاعت بھگلی بھگن ڈالا کرتے ہیں) کا پڑا ہوا میلا خراب پہلے سے لے آوے اور اسی کی تھیلی بنا کر وہ ڈھیلے اس میں رکھ کر دشمن کی (انگنائی) میں کوئی موقعہ تمنا کی دیکھ کر وہ تھیلی دفن کر دی جائے تھوڑے دنوں میں خراب اور تباہ ہو جائے اور اگر جلد نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ پھر یہی عمل کرے دشمن ہلاکی میں مبتلا ہو جاوے۔

جاوو : دشمن کا گھر ویران ہو جاوے جبکہ چاند پھٹی منزل میں ہو یعنی نکلنے کا چھٹا گھنٹہ گزر رہا ہو۔ مردے کی ہڈی دشمن کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے اور یہ کہے کہ یہ گھر ویران ہو جاوے تھوڑے دنوں میں گھر تباہ و برباد ہو جاوے گا۔

جاوو : اوپر لکھی تاریخ میں مردہ گھوڑے کا سم لیکر اس کو چاقو سے خالی کرے اور مردہ کتے کی زبان اور سانپ کا سر اس میں رکھے اور دروازہ مکان دشمن کے دفن کرے جلدی مر جائے۔

جادو کی چوکی لوٹ جاتی خود کرنے والے کی موت آتی

کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ جادو ہوا ہے تو اس عمل کے ذریعہ اس جادو کو اس جادو کرنے والے کی طرف لوٹا دیا جائے۔ لیکن لوٹانے والے کو چاہئے کہ اس منتر کو پڑھ لے۔ تاکہ جو ہر اس منتر کے تابع ہیں وہ اس کے فرمانبردار ہو جائیں جس روز یہ جادو لوٹتا ہو اس دن سورج نکلنے سے پہلے نماز دھوئے اور کسی ایسی جگہ بیٹھے کہ جہاں اور کوئی دوسرا شخص نہ آئے۔ اور اپنے پاس آگ پر دھوپ جلا کر اس کی دھونی کرتا رہے اور کچھ پھول خوشبودار اور سات قسم کی شیرینی اپنے سامنے رکھے۔ اور جب تک یہ منتر پڑھتا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور نہ وہاں سے اٹھے اور گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اپنے ہاتھ کی انگلی انگوٹھے کے پاس والی پر پڑھ کر پھونک لے اور اپنے چاروں طرف تین لکیریں گول حلقے کی طرح کھینچ لے اور اپنے ماتھے پر بسندور کا ٹیکہ جس کو تلک کہتے ہیں لگائے وہ منتر یہ ہے۔

ہاتھ بے۔ ہنومت بے۔ بھیروں بے۔ حلاء جو ہنومت کا ٹیکہ کرے۔ موہے جگ سنار جو آئے مار مار کرتا جو دیکھے پائے لگنا ہنومت بیر۔ پنجہ دے رہے بیر چھاتی توڑے۔ او گنیا بیر مار محسنت کرے اس کو نرنگہ بیر پر گھٹ گا ہے بھیروں بیر آن پھرتی



رہے جو تارے اوپر گھاؤ کھائے الٹ ہنومت پیر مارے۔ جل ہاندھوں پھل ہاندھوں۔
 اڑنا یا من ہاندھوں تن ہاندھوں ہاندھوں کٹم اور کایا جبت جبت رہے پرانی ہنومت کی
 اگن۔ پانی ہو جائے مہاراج دہراج بابا صاحب سمت کے پوت دھرم کے تمہارا ہی آسرا
 ہے۔

2- جادو دور ہونے والا جو سامان ہے وہ پہلے سے لا کر رکھ لیا جادے اور دریا

پاندی کے کنارے سے تھوڑی مٹی لا کر اس کا ہتھ بتادے اور وہ ایک کڑیل
 یعنی ٹھیکری میں رکھا جائے اور اسی ٹھیکری میں ایک ایک پتہ درخت بڑے پھیل
 اور گولر اور آم کا بچھاویں اور اس کے اوپر کچھ پھول خوشبودار رکھیں اور
 اس ہتھ کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالیں اور کل ہتھ پر گیر دھیں کر ملایا
 جادے اور سینہ دور کا ٹنگ اس ہتھ کے ماتھے پر لگایا جادے اور کچھ گلے اور
 بڑے بڑے بتائے رکھے جادویں۔ اور تھوڑے آنے اور گندھے ہوئے کا چراغ
 بتاویں جس کو چوک کہتے ہیں۔ پھر اس میں تھوڑا تیل سرسوں کا اور چار ہتی
 ڈال کر روشن کریں اور ہتھ کو ایک طرف رکھیں اور ہتھ کے آگے ایک بیڑا
 پان کا رکھا جائے پھر اس ٹھیکری کو سات سات دھارے کے اوپر سر سے پاؤں
 تک اتار کر آبادی سے باہر گھر سے پورب کے رخ لیا کر جنگل میں میدان کے
 اندر یا دریا ہو تو دریا کے کنارے رکھ آویں۔ لیجانے والا۔ پیچھے مڑ کر نہ
 دیکھے۔ وہ ٹھیکری لیجانے والا ہی جادو اتارنے والا ہو۔ جب کہ اس ٹھیکری کو
 بدن پر سے اتارے اس وقت اس یہ منتر سات بار پڑھے خواہ کتاب سے دیکھ
 کر پڑھے یا زبانی منتر یہ ہے۔ سوگ پکر کی پادری گل موتیوں کا ہار پد منی نیل
 لٹکا کرے جو ہار لٹکا ماتوت سندھ سے سوکھائی چلو۔ چوکی راجہ راچندر کی دہائی۔
 کون ہر چلے۔ کستافی ہر چلے۔ مستانی ہر چلے سوکھا چلے۔ سوا ہاہ زمین کو
 سو کھنت کرتی چلے جل کو سو کھنت کرے۔ تھلکو سو کھنت کرے۔ پانی کو
 سو کھنت کرے لگانی کو سو کھنت کرے۔ چوڑی کو سو کھنت کرے۔ چڑیل کو
 سو کھنت کرے۔ بھتی کو سو کھنت کرے۔ بھوت کو سو کھنت کرے۔ پلید کو
 سو کھنت کرے۔ پلید کو سو کھنت کرے مٹی کی گرج چلے۔ ش کا چکر چلے۔
 نہیں چلے تو مدد سوکھا کرے نہیں کرے تو ماتا کا چوسا دودھ حرام کرے شبد سا
 چاچلو منتر ایشیا چا۔ بعد میں کہے کہ جس نے جادو کیا ہے اس پر یہ ٹھیکری لوٹ
 جائے۔ چالیسویں دن وہ جادو کرنے والا اپنے کئے کی سزا پائے۔

اہل اسلام کو جائز نہیں کہ کفار و مشرکین کے منٹروں اور ان کے دیوتاؤں سے



مدد چاہیں یہ عقیدہ شریعت کے خلاف ہے۔ خدا جانے ہو یا نہ ہو اور ایمان میں بھی خلل آئے۔ اپنی شریعت اسلامی میں سب کچھ ہے ملاحظہ فرمائیے۔

از علمائے شریعت اور فقہائے طریقت برائے رو جا رو یعنی جادو جس نے کیا ہے اس پر لوٹا دیا جائے اور جس پر کیا ہے وہ اچھا ہو جائے۔ اور جس نے کیا ہے وہ مرجائے۔ اکیس دن تک اکیس اکیس مرتبہ عمل پڑھے اور پانی پر دم کرے اور جادو جس پر ہوا ہے اس کو پلاوے، عنایت خداوندی و رسول صمدی بیمار اچھا ہو جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد و باریک وسلم علیہ۔



تین طریقوں سے جادو کئے جانے کے تکالیف پہنچائی جاتی ہے ہر ایک کی علامتوں و نشانیوں سے پہچان میں آتی

جادو کئے جانے کی پانچ قسم ہیں۔

1- یہ کہ جتہ آنے یا مٹی کا بنا کر اس میں سوئی چھوتے ہیں اور منتر پڑھ کر دیوی دیوتا کو بلا تے ہیں اور ان سے مدد لیتے ہیں جس کسی کو جلا کرنا ہوتا ہے۔ اس کے مکان میں موقع پاکر گاڑ دیتے ہیں جس پر کیا جاتا ہے وہ بچا رہا کی حالت میں رات دن رہتا ہے کہ جسم میں جا بجا سوئی جیسی بھبھتی اور چوٹیاں جیسی چلا کرتی ہیں اور تمام بدن میں آگ جیسی پھیلی رہتی ہے اور اسی میں چل بستا ہے۔

2- یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ ایک کڑیل مٹی کا جس کو ٹھکری بھی کہتے ہیں لیجاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے شیرینی اور پھول اور جتہ اس شخص کی شکل کا بنا کر اور اس میں سوئی چھو کر رکھتے ہیں اور اس میں مٹی کا چراغ کڑوے تیل کا جلا کر پانی میں چھوڑ دیتے ہیں اس جادو سے وہ شخص جس پر کیا گیا ہے۔ وہ ہمیشہ مثل آب رواں رہا کرتا ہے اور اس کو ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں پانی میں بہا جاتا ہوں۔ میرا دل ڈوبا رہتا ہے اور جسم میرا ایسا ہو رہا ہے جیسے برف اور سردی سے بدن کانپتا ہے۔

3- دیوالی و دسہہ کی رات میں کہ یہ راتیں بیرو مسان اور بیرون اور ہنومان وغیرہ

کے جگانے اور ان کو اپنے قبضہ میں لانے کی ہوا کرتی ہیں۔ ان راتوں میں ان کی آمدورفت بہت ہوتی ہے پس ایسے لوگ جو جادو سحر کیا کرتے ہیں۔ وہ ان کی دعوت کرتے ان کو بلاتے ہیں اور پھر ان سے سال بھر کام لیا کرتے ہیں۔ ان کی بھٹ میں جو کوئی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا کوئی بچہ آ جاتا ہے۔ تو وہ دکھ تکلیف میں مبتلا رہا کرتا ہے۔ کسی کا کوئی دشمن ہوا کرتا ہے۔ تو جادوگر خود اپنے علم کو تازہ کرنے کے لئے ان کو ہلاک کر دیا کرتے ہیں۔ کوئی دشمن نہیں ہوتا تو کسی درخت پر موٹھ چلاتے ہیں وہ ہر ابھرا درخت جلد خشک ہو جاتا ہے اور کوئی دنیا کا اندھا اپنے تھوڑے فائدے کی خاطر دوسروں کو اتنا نقصان پہنچا دے کہ اس کو مار ڈالنا چاہے تو وہ ایسے شخصوں کے پاس پہنچتا ہے اور ان سے اس کے مار ڈالنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے یہ اپنے تھوڑے لالچ میں روپیہ بیچنے کے عوض دوسرے کی قیمتی جان کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اور اس کے لئے یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ وہ چوکی اڑاتے ہیں اور اس میں کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں کہ اس کے اندر وہ شخص جس پر جادو کیا ہے ان دنوں تک دکھ تکلیف اٹھا کر مر جاتا ہے۔ وہ چوکی یہ کھلاتی ہے کہ مٹی کے گھڑے کو توڑ کر ٹھیکری کڑیل جیسا لیتے اور اس میں پتہ وغیرہ رکھتے اور چراغ جلاتے اور اپنے دیوتاؤں کو بلاتے اور ان کے ذریعہ ان کو اڑاتے ہیں اور اس دشمن کے مکان تک پہنچاتے ہیں اگر وہ کہیں راست وغیرہ میں ہوتا ہے تو اس پر گرتی ہے اور اس کے اڑانے اور پھنپنے کے وقت مکان میں ہوتا ہے تو مکان کی چھت یا صحن وغیرہ میں گرتی اور ٹوٹی ہے۔ پس اسی روز سے کہیں بدن میں درد ہوتا ہے یا کلیجہ پر نکیہ جیسی معلوم ہوتی ہے۔ خون منہ یا پاخانہ کی راہ آتا ہے ہر وقت بدن جلا دل بھٹا اور آہ و ناز کرتا رہتا ہے۔



کسی کھانے پلانے کی چیز پر اپنے منتر تنتر پڑھتے ہیں خاص کر ثابت لوگ کے جوڑے پر جادو کر کے کسی کھانے وغیرہ میں کھلا دیتے ہیں تو وہ کھانے والا اپنے آپ کو مردہ جانا کرتا ہے اس کے دل پر یہ ہی ذہن نشین ہو جاتا ہے کہ تو مر جائے گا۔ یا کوئی ایسی بیماری لاعلاج رہنے لگے گی کہ کوئی دوا مفید ثابت نہ ہوگی۔

-4

جادو اپنے منتر سے کالی لوٹا چھاری یا اور اپنے کسی ہیر مسان کے ذریعہ (کہ ان کبوتروں کا کام ہی انسان کو نقصان پہنچانے کا ہے) کہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے یا فلاں کی بیٹی کو ایسا دکھ پیدا ہو دے کہ اسی میں اس کی جان جاتی رہے پس وہ

-5

بچارہ جس پر جادو کیا ہے کہیں اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں کبھی اس کی پیٹھ کے اوپر دونوں شانوں کے درمیان درد ہوتا یا بوجھ سا رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ خواب میں جوگی و ہیراگی بندر و لنگور اور خوفناک شکلیں نظر آیا کرتی ہیں۔ تشخیص پوری نہ ہونے اور علاج کسی ماہر فن اور طبیب حاذق اور کامل دلی اللہ سے نہ کرایا جائے تو ایک نہ ایک دن ہلاک ہو جاتا ہے۔

عورت کے خون حیض کی اجرائی پیرجاری ہونے کی

تکلیف دہی



جو عورت بہت ستاتی اور تکلیف پہنچاتی دل کو رنجیدہ کرتی اور کسی طور سے ہاز نہ رہتی ہو تو اس سے بدلہ لینے کے لئے یہ عمل کرے۔ اس کا خون حیض جاری ہو جاوے جب یہ عمل کرنا منظور ہو تو ایک لیمن کاغذی اور ایک کانٹا سیبہ جانور کا لاکر اپنے پاس رکھے پچھلے مہینے کی رات کو آسمان کے نیچے کھڑا ہووے اور اپنا خیال عداوت بغض عورت سے کر کے شہر ستارہ ٹوٹنے کا رہے۔ جس وقت کہ آسمان پر ستارہ ٹوٹے فوراً قل اعوذ برب الفلق کے کاف کو طلق کے اندر سے نکالے اور جلدی سے وہ کانٹا آدمے لیمن کے اندر چھو دے اور زبان سے کہے کہ عورت کا خون حیض جاری کیا۔ میں نے باذن اللہ تعالیٰ اسی وقت حیض کا خون جاری ہو جائے۔ کتنا ہی علاج کیا جائے ہرگز بند نہ ہووے پھر اس لیمن کو کسی ایسی جگہ رکھ دے کہ جب اسے اچھا کرنا ہو تو اس لیمن کے اندر سے وہ کانٹا نکال لیا جائے فی الفور خون کتنا ہی آتا ہوتا ہو بند ہو جاتا ہے۔

مردوں کو نامرد بنانے کی دوائی

دھنیہ خشک گلوی کے بیج خس کے بیج السی کے بیج، انار کی کلی، سماق رائی، بھن کے پتے، برادہ صندل سرخ ہر ایک کا وزن برابر لیا جائے ان کو خوب باریک پیس کر گلاب کے پتوں کو کوٹ کر عرق نکالا جائے۔ پس دواؤں کو ملا کر پنے کے برابر گولی بنا کر سایہ میں خشک کر کے ان گولیوں کو ایسا بند کریں کہ ہوا نہ لگے جب کسی مرد کو نامرد کرنا منظور ہو تو کسی بہانہ سے اسبغول کے لعاب میں گھس

کر مرد کے عضو مخصوص پر لگانے کو دیکھائے ایک ہفتہ میں تین تین دن تین گولی کا لپ کیا جائے قوت مردی بالکل جاتی رہے اور اگر عضو مخصوص پر نہ لگاوے تو کئی دن تک پینہ کے پیچھے دونوں گردوں پر لگاوے۔ نسل بالکل منقطع ہو جائے۔

مرد کی منی پانی جیسی پتلی ہو جاوے۔ عورت سے مہستری سے دل ہی نہ چاہے۔ سداب کے جج ساڑھے تیرہ ماہ۔ سوسن کی جڑ نو ماہ۔ کلی انار ایک تولہ چھ ماہ۔ خس خس کی نئی بنائی جاتی ہے اس کے جج نو ماہ نیلوفر کے جج ساڑھے تین ماہ لکڑی سب کو علیحدہ علیحدہ ہیں کر ایک جگہ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ ساڑھے چار ماہ کھجور سرکہ دو تولہ میں ملا کر سات دن کھلاوے منی پانی جیسی ہو جائے۔ قوت مردی مرد میں بالکل نہ رہے۔

پہلو انوں کو کشتی میں کامیابی۔ پٹے بازی تلواری



بندوق اثر نہیں کرتی

کسی سے کشتی لڑنی ہو یا پٹے بازی کرنی ہو یا کسی دشمنوں میں گھر گیا ہو یا کوئی تلواری و بندوق حمزہ و حمزہ یا اللہ وغیرہ کا مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھے ہر کسی دشمن کی ضرب سے بچا رہے اور فتح یابی حاصل کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اے اللہ لا الہ الا ہو الحی القيوم۔ شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو الملئکہ والوا العلم قائما بالقسط۔ لا الہ الا ہو العزیز الحکیم ذالکم اللہ فانی توفکون ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل اللہ الامر جمیعاً لما امرہ اذا اراد شیئاً ان یقول لہ کن فیکون الحمد للہ رب العلمین بل ہم فی لبس من خلق جدید و هو معکم اینما کنتم واللہ بما تعلمون بصیر ان اللہ قوی عزیز و من یتوکل علی اللہ فہو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیئ قدراً و احاط بما لہم و احصی شیئ عددا رب المشرق والمغرب لا الہ الا ہو فاتخذہ وکیلاً لا یتکلمون الا

من اذن له الرحمن و لقال صوابا من اى شئى خلقه من لطفه
خلقه فقدره ذى قوه عند ذى العرش مكين متاع ثم امين ولا
حول ولا قوه الا بالله العلى العظيم و صلى الله على سيدنا
محمد واله وسلم۔

2۔ کشتی لڑتے وقت جو پہلوان یہ کلمے حضرت غوث پاک پڑھے وہ دوسرے پہلوان
کے مقابلہ میں فتح یابی حاصل کرے ٹاپاکی کی حالت میں نہ پڑھے۔ الغیث یا
غوث الاعظم الغیث۔ الغیث یا غوث الثقلین الغیث۔
الغیث یا شیخ محی الدین الغیث۔ الغیث یا سید
عبدالقادر الغیث۔

3۔ دشمن کے مقابلہ ہونے پر یہ عمل کرے۔ تین پھر لے۔ ان میں سے پہلے ایک
پھر لے کر اپنے دائیں طرف پھینکے اور یہ پڑھے حسبی اللہ من کل شئى
اور دوسرا پھر بائیں طرف پھینکے اور کہے اللہ یغلب من کل شئى اور
تیسرا پھر اپنے آگے کی طرف پھینکے اور پڑھے لا یفلک امر اللہ شئى پھر لا
حول ولا قوه الا بالله پڑھ کر اپنے سینے وغیرہ پر دم کرے۔

گھوڑ دوڑ میں سب پر سبقت لے جانی جاتی مرغ تیر کی لڑائی میں جیت ہوتی

1۔ گھوڑ دوڑ کے گھوڑے کی گردن میں بھیڑیے کی آنکھیں ایسی ترکیب سے
لٹکاوے کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔ پس وہ گھوڑا دوڑنے میں سب سے آگے نکل
جاوے اور ذرا ٹکان نہ ہووے۔

2۔ گاوہ جانور کی ہتھیلی گھوڑ دوڑ کے وقت جس گھوڑے کی پیشانی پر باندھیں کوئی
گھوڑا اس سے آگے نہ جائے۔

3۔ یہ تحوینہ کاغذ پر لکھ کر گھوڑے کی ایال یا گلے میں ایسے باندھے کہ کسی کو نظر نہ
آوے۔ کسی کی نظر نہ لگے۔ اور جن کے ساتھ دوڑائے سبقت لیجائے۔ اور
نام سوار کا ہو جائے۔ کسی بیماری میں بیمار ہو تو صحت پائے۔



بسم الله الرحمن الرحيم

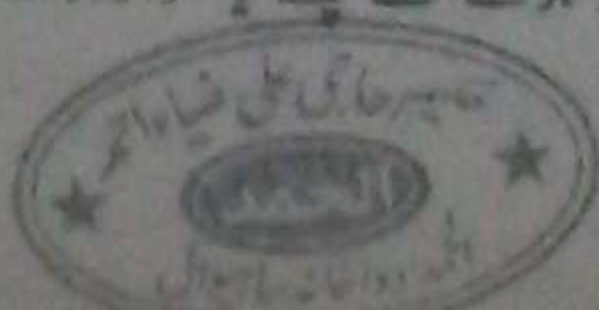
الہی بحرمت ذوالجناح امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	الہی بحرمت نور امام حسن رضی اللہ عنہ	الہی بحرمت دلدل شاہ مردان علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	الہی بحرمت براق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الہی بحرمت چال سلیمان پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت لفرہ اسحاق پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت خٹک پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت کمند نوح پیغامبر علیہ السلام
الہی بحرمت نیلہ عقوب پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت سرخہ دازد پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت سمند موسیٰ پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت دلہ ابراہیم پیغامبر علیہ السلام
الہی بحرمت زردہ یوسف پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت مشکلی الفرس پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت ابرس شیت پیغامبر علیہ السلام	الہی بحرمت کھونٹک دانیال پیغامبر علیہ السلام

بحق اس بیان میں پیغمبران زمان و خواجہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
میں اس پ را حافظ و ناصر از چشم مردن و آفات دوران محفوظ
ماند بمنہ و کرمہ

- 4- مرغوں اور تیروں کی لڑائی میں جس مرغ اور تیر کے گلے میں یا حافظ لکھ کر
باندھے بازی لے جائے۔
- 5- مرغ کا خبیہ لڑنے والے جانور کے گلے میں باندھے دوسرا جانور اس سے بازی
نہ جیتے۔

دریا کی غرقابی ہے محفوظی۔ جہاز و کشتی سلامتی سے پہنچتی

- 1- جہاز یا کشتی میں سوار ہونے سے پہلے یا سوار ہوتے وقت اس دعا کو پڑھے وہ



دریائی سفر سے صحیح سلامت اپنے مقام پر پہنچے۔ بسم اللہ الملک یا من
 له السموات والارض خالفه والجبال الشامخه خاشعه والبحار
 الزاخرات خاضعه احفظنی انت خیر حافظا و انت ارحم
 الراحمین و ما قدر اللہ حق قدرہ اذ قالوما انزل اللہ علی بشر
 من شئ قل من انزل الکتاب الذی جاوبہ موسیٰ نورا و ہدی
 للناس فجعلواہ قراطیس تبدولہا و یخفون کثیرا۔ و علمتم
 ما لم تعلموا انتم ولا اباءکم۔ قل اللہ لم ذرہم فی غوضہم
 یلعبون و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ
 وسلم تسلیما کثیر و علی جمیع الانبیاء والمرسلین
 والملئکہ المقربین و قال اركبوا فیہا بسم اللہ مجربہا و
 مرسہا ان رسی لغفور رحیم۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس کو
 پڑھے اگر اس کی سواری جہاز یا کشتی ڈوب جائے یا پڑھنے والا اس میں مر جائے
 تو اس کا خون بامیرے سر ہے۔

۱۳۵۳ھ حج کی ادائیگی کے لئے خدا نے یہ سزا اختیار کر لیا جہاز کی روانگی کے
 وقت نشان شدہ آیت شریف پڑھی ساتھ آدمی کی بکیرت واپسی ہوئی۔

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے نانا حضور علیہ الصلوہ
 والسلام فرمایا کرتے تھے کہ جب کشتی میں سوار ہونا چاہو تو یہ آیتیں پڑھ لیا کرو
 بسم اللہ مجربہا و مرسہا ان رسی لغفور رحیم پھر کشتی کے آگے
 کی طرف مت کر کے کھڑا ہووے اور اپنے طرف اشارہ کر کے کہے (حضرت)
 ابوبکرؓ اور بائیں طرف بھی اشارہ کرے اور (حضرت عمرؓ) کے اور آگے کی
 طرف اشارہ کر کے کہے (حضرت عثمانؓ) اور اپنے دل پر اشارہ کر کے کہے
 (حضرت) علیؓ بعد میں یہ پڑھے بسم اللہ سمینا کھیمص کفینا
 بحمق حینا واللہ من ورائہم محیط۔ بل ہو قرآن مجید
 فی لوح محفوظ۔

جہاز یا کشتی بھنور میں آجائے تو اس وقت ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے
 نجات حاصل ہووے خواہ چند آدمی مل کر پڑھیں یا ایک ہی شخص پڑھے
 اللہم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد صلوہ
 تسبیحا بہا من جمیع الاحوال و لافات و تقضی لنا بہا من
 جمیع الحاجات و تطہر لنا بہا من جمیع المستیبات و تغفر لنا

جميع الزلات و تكفر عنا جميع الخطيات و ترفعنا بها
عندك اعلی الدرجات۔ و ترفعنا بها القسی الغایات من جميع
الخیرات فی الحیوة و بعد الممات الکل علی کل شی قدیر۔

عملیات کی بے اعتدالی عقل زائل کر دیتی

بدحواسوں کی درستی



آج کل لوگوں کی یہ حالت دیکھی کہ وہ ایسے عملیات بلا واقفیت حاصل کرنے
اور ان کے طریقوں کو جانے بھر کر لگتے ہیں۔ جیسے جنات کی تسخیری یا اپنے روبرو ان
کی حاضری ہو جائے اور جو کام چاہیں وہ ان سے لئے جائیں وہ ایک ایسی غیر جنس قوم ہے
کہ وہ انسان کی سمجھداری پسند نہیں کرتے کیونکہ ان کی آزادی میں عقل آجاتا ہے جب
کوئی ان کو تسخیر کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کو ہر طرح سے ڈراتے ہیں تاکہ وہ ایسے عمل
کرنے سے باز رہے جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ نہیں مانتا تو اس کو ایسا ہڈا کر دیتے ہیں کہ
وہ محض گوشت و ہڈی بن جاتا ہے۔ نالیوں گندگیوں میں پڑا رہتا ہے۔ کوئی ہاتھوں سے لٹھا ہو
جاتا ہے۔ اسی طرح جلالی عمل کی نادانقی باڈالنا دیتی ہے کسی کام کا نہیں رکھتی۔ جس کی
نسبت عام مخلوق کئے لگتی ہے کہ اس کا دغیلہ ٹوٹ گیا۔ جو یہ بچا حرکتیں کرتا ہے جس کسی
کی ایسی حالت ظہور میں آ رہی ہوں۔ ان کو اپنی درستی مزاج کے لئے اگر اس قدر ہوش
ہو کہ خود نہادھو کر اور پاک کپڑے پہن کر شروع ماہ میں عشاء کی نماز کے بعد جمعرات کی
رات کو تنہائی میں یہ درود شریف پڑھے اور اگر اس میں اس قدر حواس درست نہ ہوں
تو کوئی دوسرا محض نہلا دھلا کر صاف کپڑے پہنا کر اپنے پاس بٹھائے یا لٹائے اور وہ ۴۰
رات تک ایک سو پچیس ۱۳۵ مرتبہ پڑھا کرے اور اس پر بعد ختم دم کرے اور پانی دم
کیا ہوا رات دن پلایا جاوے۔ تمام حالتیں اس کی درست ہو جائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صل علی محمد بعدد انفاس ما مخلوقات اللھم صل علی محمد
بعدد اشجار الموجودات اللھم صل علی محمد بعدد حروف اللوح والدوات اللھم صل علی محمد بعدد
سواکن الارضین والسموات اللھم صل علی محمد بعدد ما خلق بالمہدیات والنہایا من المعدادات
والموجودات من اول ازلہ و اوسط حشرہ و اخر بقاءہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

مئی 38ء میں ایک صاحب کی جلد بازی

مئی 38ء میں ایک صاحب ساکن گلی قاسم جان دہلی دوسرے آدمی کی بیٹھ پر چڑھ کر دن کے ساڑھے گیارہ بجے حشر کے پاس آئے بندہ اندر کھانا کھا رہا تھا باہر زکریا سے جو اپنی ہمراہ ہے دریافت کیا سیدنا محمد کرم حسین کہاں ہیں اس نے کہا یہاں ہی ہیں آپ بیٹھے ابھی کھانا کھانے کے بعد ہرونی حصہ میں تشریف لائیں گے۔ میں آیا ملاقات ہوتے ہی یہ فرمائش ہوئی کہ مجھے تسخیر جنات کا عامل کرا دیجئے مجھے بہت شوق ہے جواب دیا کہ آپ کے مزاج میں بڑی جلدی ہے۔ یہ کام بہت دشوار ہے اسی روا روی اور ایک دم ایسا سوال چھندی سے بھید ہے تو پھر کہنے لگے کہ ہزادی کی تابعداری ہو جائے۔ اس کے جواب میں یہ کہا گیا کہ ان امور کے حاصل کے جانے کو کیا بھی وقت ہے۔ میں نے ابھی کھانا کھایا ہے دوپہر ہو گیا ہے رات کا جاگا ہوا ہوں جب تک لیٹ نہ لوں اور تھوڑی غنودگی نہ آجائے بات بھی نہیں کی جاسکتی مگر وہ اپنا مدعا ہی کہتے رہے آخر یہ کہنا پڑا کہ آپ دوسرے پر سوار ہو کر آئے آپ کا جسم بیکار معلوم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں آپ کوئی سا کام نہیں کر سکتے۔ ناراض ہو کر تشریف لے گئے۔ بھلا خیال تو فرمائیے کہ ایسے صاحب اگر کوئی عمل خود کر نہیں سکتے تو کیوں نہ غرابی دیکھیں۔

سوتے میں پریشان خواب نظر آتی بد خوابی دکھائی دیتی اس

سے عافیت رہتی



جبکہ سونے کے واسطے لیٹ تو تین مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک مرتبہ پڑھ کر آیت الکرسی اللہ لا الہ الا هو الحی القيوم۔ لا تاخذه سنہ ولا نوم۔ لہ ما فی السموات وما فی الارض۔ من الذی یشفع عنده الا باذنه۔ یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا یحیطون بشئی من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض پڑھ کر تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے ولا یودہ حفظہما و هو العلی العظیم پھر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ بد خوابی نہ ہوگی اور نہ سوتے میں ڈر اور کچھ خوف معلوم ہوگا۔

باران رحمت کی نزولی بارش خوب ہوتی

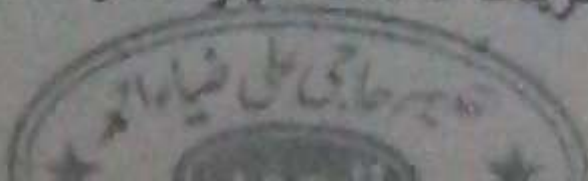
جبکہ مینہ نہ برے تو جان لو اور یقینی طور پر مان لو کہ انسان کی بد اعمالیوں کا نتیجہ ہے اور بارش ایک ضروری چیز ہے کہ اس سے تمام مخلوق یعنی انسان و حیوان چرند پرند کو ضرورت ہے قلعہ وغیرہ کی پیداواری اس سے ہوتی ہے گویا زندگی سب کی اسی پر ہے بارش نہ ہونے سے اناج پیدا نہیں ہوتا تو مخلوق بھوک مر جاتی ہے۔ لہذا اس خدائے پاک نے اپنے حبیب حبیب محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ انسان کو بتایا کہ جب ہماری ایسی ناراضگی دیکھو تو اس آیت شریف غلادرا برسل السماء علیکم مدددارا پر عمل کرنے لگو یعنی توبہ کیا کرو اور استغفار پڑھا کرو ہم اپنے آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائیں گے۔ چنانچہ اس کے لئے استسقاء کی نماز ادا کرنے کا حکم ہوا ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پانچادہ جگہ کی طرف جائیں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لیں پھر ان سب میں جو شخص بزرگ صالح عابد و زاہد ہو قبیلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر خدا جل جلالہ سے پانی برسانے کی دعا مانگے اور نہایت عاجزی اور گریہ و زاری سے پڑھے۔

اللھم اسقنا غیثا مفیضا نافعاً غیر ضاراً حلاً غیر اجلاً اللھم اسق عبادک و بہائمک و ابشروا رحمۃک و احی بلدک الحیت اللھم انت اللہ لا الہ الا انت الغنی الفقراء الزل علینا الغیث واجعل ما انزلت لنا قوتاً و بلاغاً الی حین۔

ترجمہ۔ اے اللہ برساتے پانی۔ تکلیف کا دور کرنے والا۔ قاعدہ دے نقصان نہ کرے جلدی برے دیر نہ کرے۔ اے اللہ اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلاوے اور اپنی رحمت کو بھیج۔ اور اپنے مردے شہروں کو زندہ کرے۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو غنی ہے اور ہم سب فقیر ہیں۔ بھیج ہم پر باران رحمت اور اس سے ہم کو قوت دے اور ہماری زندگی کا سامان کر۔

یہ دعا بھی حدیث شریف میں آئی ہے۔

الحمد لله رب العالمین۔ الرحمن الرحیم مالک یوم الدین۔ لا الہ الا اللہ یفعل ما یرید۔ اللھم انت لا الہ الا انت الغنی ونحن الفقراء الزل علینا اصغیث واجعل ما انزلت علینا قوہ و بلاغاً الی حین۔ اللھم اسقنا غیثا مفیثا مربیاً مربیاً نافعاً غیر ضار۔ عاجلاً غیر



اجل رایت عمر عا البیات۔ اللہم اسق عبادک و بہالمک النزل
رحمتک و احی بلدک المیت۔

ترجمہ۔ اللہ ہی کے لئے ہیں کل تعریفیں کہ جو پالنے والا ہے تمام جہان کا مہربان
اور رحم والا دنیا و آخرت میں مالک روز قیامت نہیں ہے کوئی معبود سوائے خدا کے کرم
ہے جو چاہتا ہے۔ اے اللہ تو ہی ہے اللہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو غنی ہے اور ہم
محتاج ہیں نازل کر ہمارے اوپر مینہ کو اور کر اس چیز کو کہ بھیجی ہے ہمارے اوپر سب
توانائی اور پہنچتا زمانہ و راز تک۔ اے اللہ دے ہم کو مینہ فریاد پہنچنے والا سیراب کرنے والا
خوشگوار فاصلوں کو پیدا کرنے والا قائمہ دینے والا نقصان نہ دینے والا جلد آنے والا دیر نہ
کرنے والا پیدا کرنے والا کھیتوں کا اے اللہ پانی برسا دے اپنے بندوں کے لئے اور
چوپایوں کیلئے رحمت اپنی نازل کر اور زندہ کر اپنے مردہ شہروں کو۔

ہر کوئی شخص یہ استغفار پڑھا کرے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا هو الحي القيوم غفار الذلوب
ذوالجلال والاکرام و ا توب الیہ من جميع المعاصی کلہا والذلوب
والاثام و من کل ذنب اذ لبتہ عمدا و عطا ظاهرا و باطنا قولا و فعلا فی
جميع حرکاتی و سکونی و خطراتی و خطرانی والفاشی کلہا دالما
ابدا سرمداً من الذنب الذی اعلم و من الذنب الذی لا اعلم عدد ما
احاط بہ العلم و احصاه الکعب و عطفہ القلم و عدد ما اوجدته القدر و
خصصہ الارادہ و مداد کلمات اللہ کما ینبغی لجلال وجہ ربنا
وجمالہ و کمالہ و کما یحب ربنا و یرضی اس کا ترجمہ بھی پڑھتا رہے تو خوب
عاجزی سے دعا ہوتی ہے جو جلد قبولیت کے درجے کو پہنچتی ہے۔

ترجمہ۔ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا
ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ گناہوں کا بخشنے والا ہے بڑی بزرگی اور
جلال والا ہے اور توبہ کرتا ہوں میں اپنے تمام گناہوں اور کل خطاؤں سے اور ان
گناہوں سے جو میں نے جان کر کے یا غلطی سے کئے۔ یا علانیہ اور پوشیدہ کئے زبان سے
اور عمل سے تمام حرکتوں اور سکونوں اور وسوسوں اور سانسوں سے ہمیشہ ہمیشہ ہوتے
رہے ہیں۔ جس گناہ کو میں جانتا ہوں اور جس گناہ کو کہ میں نہیں جانتا اور وہ تیرے علم
میں ہے اور وہ کتاب (میرے اعمال نامہ) میں لکھا جا چکا ہے اور تیرے قلم نے لکھ دیا ہے
اور کنتی اس کی بھی کو معلوم ہے اپنے جلال اور اپنے جمال اور اپنے کمال سے معاف



فرمادے اور مجھ کو ویسا بتادے جس کو کہ تو پسند کرے۔

(۳) ہر ایک پچہ اور بڑا ہر نماز کے بعد ۶۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا کرے۔

استغفار : اور دعا جو احادیث شریف سے ظاہر کی گئی ہیں ان کے بعد یہ نظم ایک صاحب پڑھے اور دوسروں مسلمان آئین کہیں۔

اے اللہ ہر غفاری نزول آب ہاراں کر
اے مولا تیرے بندے جتنی اس طرح تجھ سے
کرم کی کر نظر باری نزول آب ہاراں کر
بہمد آہ و بکا زاری نزول آب ہاراں کر

تیری درگاہ ہے پرواہ میں ہر ماں خواہی
گناہوں کی پشیمانی بڑھی جاتی ہے اب حد سے
بلا پانی بلادانہ ہوئی مخلوق سب دیراں
سب ہی انسان اور حیوان پریشان حال ہیں سارے
نہ چارہ جنگوں میں ہے نہ کھیتوں میں ہے داناں
گلستان اور گلشن کی بیاباں اور جنگل کی
کبوتر بلبل و قمری و چڑیاں خاک پر تر ہیں
دکھا بدلی چھپاتا رہے سنا اب رعد کے کڑکے
ظلماتیں بخش دے یا رب ظلمداروں کی اور ان ہی
اے مولا خالق عالم غلیل زاری آدم
برائے نوح خطیر کا طوفان عسلیں سے
کلیم اللہ ذبح اللہ روح اللہ کے تصدیق سے
برائے حضرت خضرؑ اور اپنے الیاسؑ علی جاہ
غلیل اللہ کا صدقہ محمدؐ کے تصدیق سے
برائے حضرت صدیق اکبرؓ و زین العادل عمرؓ
بنو النورین عثمان ہم علی مشکشا حیدرؓ
برائے سید الشہداء و خاتون جنات یا رب
جنتی آئمہ اربع جنتی تاج تابعین
جنتی عوٹ اعظم دور ہو مخلوق کے سر سے

گوں سر ہے جہاں ساری نزول آب ہاراں کر
تو رکھ شرم اے باری نزول آب ہاراں کر
ترجی خلق ہے ساری نزول آب ہاراں کر
نہ نیند ہی ہے نہ بیداری نزول آب ہاراں کر
چرخوں پر ہے دشواری نزول آب ہاراں کر
بلپانی ہوئی خواری نزول آب ہاراں کر
کریں سب آہ اور زاری نزول آب ہاراں کر
عمیں بجلی ہو ہر باری نزول آب ہاراں کر
تو فرما چشم غفاری نزول آب ہاراں کر
ہوں نالے ندیاں جاری نزول آب ہاراں کر
گنگاروں کو اے باری نزول آب ہاراں کر
بنے گلشن ہر اک کیاری نزول آب ہاراں کر
زمین سرسبز ہو ساری نزول آب ہاراں کر
بنے گلشن ہر اک کیاری نزول آب ہاراں کر
نگاہ رحم کر باری نزول آب ہاراں کر
ہو پانی کی دھواں دھاری نزول آب ہاراں کر
نہ دکھلا قحط کی خواری نزول آب ہاراں کر
جنتی عالم و قاری نزول آب ہاراں کر
یہ دشواری یہ لاہاری نزول آب ہاراں کر

۱۹۲۸ء کے موسم برسات میں پہلے تو کچھ بارش ہوئی۔ جس میں زمینداروں اور

کسانوں نے گلہ بویا بعد میں بارش کی ایسی کھینچ ہوئی کہ تمام مخلوق پریشان ہو گئی ہر جگہ نماز استسقاء اور دعا و استغفار پڑھی گئی۔ خیر خیرات ہوئی۔ دسے پکائے غریاء کو کھلائے اپنے قصبہ میں تمام نیک کاموں کے علاوہ سید فضل علی صاحب کے یہاں میلاد شریف کی محفل منعقد ہوئی۔ بعد ختم پنج آیت اور یہ نظم پڑھی گئی تمام حاضرین آمین آمین کہتے رہے۔ شان ایزدی کہ چوتھے پانچویں روز سے متواتر بارش ہوئی اور دو تین مرتبہ بڑے زور کا مینہ برسا جس سے تمام زراعت پیش نہال ہو گئے اور ان کی کھیتی باڑی کی امید ہو گئی کہ باجرے کی اچھی پیداواری ہو جائے گی۔

حصہ دوم تمام شد



ما شاء الله لا قوة الا بالله
الحمد لله والمنعمه رساله

الحب

معروف

من موہنی

حصہ سوم

ترجمہ مقصود الطالین

مترجم الحاج حکیم قاضی سید محمد کرم حسین مالک دواخانہ

شفاء الامراض 'تجارہ' الور' (راجپوتانہ)

اس تیسرے حصہ میں اوپری پرانی جن و پری اور بھوت و چڑیل کے ستانے کی شناخت اور
ان کا علاج نیز دوسرے عملیات کا اندراج ہے۔



ترجمہ رسالہ مقصود الطالبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا جل و علی و نعت سرور انبیاء و منقبت اولیائے باصفا فقیر فقیر سید محمد عرف سید شمس الحق قادری دہلوی علی اللہ عنہ پسر سید عباد اللہ بلخی علف میر سید یعقوب بلخی رحمہما اللہ تعالیٰ مرید رہنمائے طریقت و اصل بحر احادیث حضرت شہید شاہ محمد غوث قادری غازی پور زمینی قدس اللہ سرہ ہی مرشد قدوہ السالکین زبدۃ العارفین مقبول ہارگاہ احادیث مقرب درگاہ وحدیت سید السادات حضرت سید شاہ آل احمد عرف اعلیٰ صاحب قادری مارہری ضلع ایند مرقدہ اللہ نورہ کتاب ہذا کے اندر جو عملیات طوی و سغلی و اسمائے الٰہی و حاضرات جنات و عملی تسخیرات و فتوحات دینی و دنیوی درج ہیں ان کی اجازت میں اپنے برادر دین و راسخ القیاس شیخ حمایت اللہ خان عرف مفتی حمایت علی خاں سکنہ ریواڑی محلہ مفتی داڑہ ضلع گورکھ پور کو دیتا ہوں عند اللہ و عند الرسول کام میں لادیں اور دوسروں کو فائدہ پہنچا دیں نفع پانے والے دعائے خیر سے یاد فرمادیں اور نام اس رسالہ کا مقصود الطالبین ہے وہاں التوفیق و خیر الیقین۔

بندہ احقر سید محمد کرم حسین مطولن تھارہ نے تجربہ کیا کہ انسان کو کچھ ایسی بیماریوں کی بھی تکلیف ہوا کرتی ہے کہ حکیم اور ڈاکٹروں سے کتنا ہی علاج کرایا جائے لیکن سرمو فرق نہیں ہوتا۔ وہ بیماریاں ہیں اثر اسرار جنوں و بھوتوں پر یوں چڑیلوں کی کہ عورتیں جنوں اور دیوؤں کی ہیں کسی کو اچھا نہیں دیکھتے ہیں تو اس پر مسلط ہو جاتی ہیں یا اس گروہ میں سے کسی کو کسی انسان سے تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ان میں بد طبیعت ہوتے ہیں وہ انسان کو کہیں چلتا پھرتا دیکھ پاتے ہیں تو تکلیف پہنچایا کرتے ہیں اور خوفناک شکل میں دکھائی دیتے ہیں مردوں کو اکثر اور عورتوں کو زیادہ تر ستاتے ہیں جن کا کچھ حال اول حصہ میں لکھ دیا ہے۔

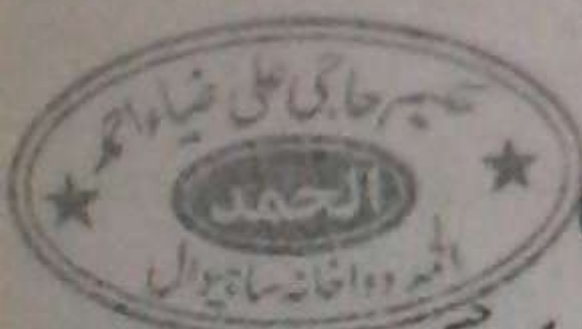
بہت ایسے کمبخت ہندو مسلمان ہوتے ہیں کہ ان کو اپنے کسی بھائی یا اور عزیز و اقارب سے کسی طرح رنج پہنچ جاتا ہے تو اس کو جادو سحر کرا کر تکلیف میں مبتلا کر دیتے ہیں یا کسی جادوگر سے موٹھ چلواتے یا مردا دیتے ہیں ہر ایک حکیم و ڈاکٹر اور جھاڑ پھونک کرنے والے ایسے مریضوں کا علاج نہیں کر سکتے اس لئے ایسی مفید کتاب کا ترجمہ ہو جانا

نہایت مفید سمجھا گیا اس کتاب سے ہر کوئی علاج نہ کر سکے گا تو کم از کم اس کو یہ تو معلوم ہو جائے گا کہ تجھ کو یہ دکھ تکلیف ہے۔ بس کسی رہبر اور عامل و کامل کے حضور میں حاضر ہو کر اپنے مرض کا حال بتا سکے گا۔

ضرورت مندوں کی ضرورت دیکھا کر مفتی صاحب مرحوم کے فرزند ارجمند شیخ عبداللہ عرف مفتی محمد صدیق صاحب کو قاضی زادگان تجارہ کے نواسوں میں تھے ان کو وظائف پڑھنے اور تعویذات لکھنے کا بہت شوق تھا ان سے تمام مقاصد کی اجازت حاصل کی بلکہ یہ کتاب اپنے بزرگوں کی یادگار قائم رہنے کے لئے مرحمت فرمائی کیونکہ ایسے کام بغیر اجازت کے پورے نہیں ہوتے پس فارسی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا اور چھپوا دیا۔ یہ خاکسار ہر کسی کو خدا کے واسطے بلا کسی لالچ ان عملیات و تعویذات اور جھاڑ پھونک وغیرہ کی اجازت دیتا ہے کہ اپنے کام میں لادیں اور دوسروں کو نفع پہنچا دیں ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین خدا اجازت دہندہ کی مغفرت فرمائے۔

اس کتاب کے جس کسی عمل سے کوئی صاحب فیض حاصل کرنا چاہیں ان کو چاہیے کہ کچھ شیری بطور تبرک کسی مسلمان حلوائی سے لا کر یا اپنے مکان میں حلوا بنوا کر اس پر سورہ الحمد بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر اور ان سب بزرگوں کی روح کے لئے بطریق قاتحہ خدا سے ثواب طلب کریں ان حضرات کی روح شاد ہو گی تو یہ بھی خدا سے دعا کریں گے جلدی سے دینی و دنیوی مقاصد بر آئیں گے۔

سید کرم حسین



ہر ایک جسمی بیماری پہنچانے کا عمل

ادپری پرانی یعنی بھوتوں کی تکلیف دہی ہے یا کسی کی نظر لگی یا کہ بیماری جسمی ہے۔ یہ ایک نہایت مخفی اور پوشیدہ راز ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس سے کل رنج و غم اور حزن و الم معلوم ہو جاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج ہو جاتا ہے ساتھ ساتھ ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ رنگ لے کر برابر کریں پھر ان کو ملا لیا جائے اور اس قدر لے لے ہوں کہ مرد عورت کے قد سے ایک دو بالشت زیادہ رہیں پھر جس مرد یا عورت کی بیماری یا آسیب زدگی یا سحر و جادوگر معلوم کرنی ہو اس کو دیوار کے سہارے ایسا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں کے تلے دیوار کے برابر رہیں سر اور قد بھی جسم کا دیوار سے ملا ہوا سیدھا رہے ان تاروں کو صاف کر لیا جائے تاکہ کوئی گانٹھ یا جھڑی نہ رہے جس سے ناپا جائے مرد یا عورت اپنے اپنے ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کر کے اس ڈور کو انگلی کے حلقے میں پکڑے اگر

تکلیف والا محض مرد ہو تو اس کے واسطے پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو ہاتھ پاؤں
 کے انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں اور سے کا سرا پکڑا یا جائے اور دودھ سرا دوسرے کا مانگے
 کے اوپر جہاں کہ ہال لگتے ہیں کوئی دوسرا محض اچھی طرح اس اور سے کو سمجھ کر ٹاپے
 اور اس جگہ پر گرہ لگا دی جائے یہ محض یہ عمل کرے اس کے پاس لے جائے وہ محض
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سات دفعہ بسم اللہ سورۃ قل آمین رب العالمین
 پڑھے اور اس اور سے پر پھونک دے اس کے بعد سات مرتبہ بسم اللہ تہت اور سورہ
 قل یا ایہا الکفرؤن اور سورہ لا یحیث اور الم تر کیف اور الحمد پڑھے اور دم کرے پھر تین
 مرتبہ آیت الکرسی العظیم تک بسم اللہ پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا
 پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِمَا جَمِیعُ الْمُحْضَرِّوْا
 اَهْذَ الصُّوْرَ اَعْبَرْنِیْ وَالَا لِحَیْلَ وَ الزُّبُوْرَ الْفَرَقَانِ الْعَظِیْمِ۔ وَصَفَارِ رَبِّ
 الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَصَلٰی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ
 اَمَّا تَنْ مَرَجَ سُبْحَانَ ذِی الْمَلٰئِکَۃِ وَالْمَلٰئِکَۃِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
 وَالْهِیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَّیَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلٰئِکَۃِ الْحِیِّ الَّذِیْ
 لَا یَسَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ قُدْرَتِ رَبِّنَا وَرَبِّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پڑھ کر دم کرے پھر
 چار مرتبہ اسم سو کوکبوں کے نام لے کر پڑھے یا جبریل یا دودا الیل یا دلفضال الیل
 یا تنکفیل بحق یا بدوح اور دم کرے اور تین دفعہ یہ اسم جبروتی پڑھے یا حافظ
 تحفتم بالحفظ والحفظ فی حفظک یا حافظ اور دم کرے پھر اس
 اور سے کو پتار کے جسم سے ٹاپے اگر جسم کے برابر رہے تو پھر دوبارہ سہ بارہ ٹاپے اور پھر
 ٹاپے اگر ایک انگل اور سہ لہاؤں میں گرہ پڑے پڑھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ کسی چیز کی
 نظر ہو گئی ہے جس سے یہ بیماری ہوئی پس نظر لگے جائے کا علاج کرے اور اگر دو انگل
 پڑھ جائے تو سمجھ لو کہ آسیب بادشاہ جن و کفار کہ خواص بادشاہ جن ہے کہ ہندی میں ان
 کو پھلپا کہتے ہیں یہ قسم جنوں کی عورتوں کی ہے اور اگر تین انگل پڑھ جائے تو آسیب
 بھوت چڑیل کا ہے اور اگر چار انگل پڑھ جائے تو آسیب غیبیٹ کا ہے۔ دودھ دی یا
 شکرانہ دیا پلاؤ کے اوپر جمعہ کے دن ہوا ہے۔ اور انھوں نے تکلیف دی ہے اور اگر پانچ
 انگل پڑھ جائے تو نظر غیبیٹ کی گئی ہے اور اگر انگل زیادہ ہوا تو آسیب بادشاہ جن و کفار و
 بھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے اور اگر سات انگل اور سہ پڑھ گیا تو سایہ آسیب سردار غیبیٹ
 کا ہو گیا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور چڑیلوں نے بیمار کو دبا رکھا ہے اور آٹھ انگل زیادہ
 ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات غیبیٹ بہت زبردست کا اثر ہے۔





ڈورہ گھسنے کی پہچان

پہلے عمل ڈورہ کے بڑھنے کا اٹلایا ہے اور اب ڈورہ کے کم ہو جانے کی پہچان اٹلای جاتی ہے۔ اگر ایک انگل ڈورہ ٹاپنے سے کم ہو جائے تو نذر دیو کی سمجھنی چاہئے اور اگر دو انگل ڈورہ کم ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہو گیا ہے اگر تین انگل کم ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ کسی دشمن نے ازراہ عداوت جادو کر دیا ہے

اور اسکی نشانی بیمار میں یہ معلوم ہوگی بدن پر چوٹی سی چلتی معلوم ہونا سوئی سی بھبھنا دل پر سختی تکیہ جیسی نظر آنا رات کو یادوں میں نیند آجائے تو بندریا سیاہ کتا یا عورت سیاہ رنگ یا سرخ کپڑے پہنے ہوئے یا ہوگیوں ہراگی جیسی شکل دکھائی دینا عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا۔ اور کبھی کبھی پاخانہ یا منہ کے راہ خون آنا اور جگر کی جگہ پیل تاریخ کا چاند جیسی سخت معلوم ہونا کندھوں پر بوجھ رہتا ہاتھ پاؤں ٹوٹنا یہ سب علامتیں جادو کی ہیں۔ اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی نے جادو کر دیا ہے اور اگر چار انگل کم ہو جائے تو بھی جادو سمجھنا چاہئے کہ دل پر چوکی کا لگا دیو یا چوکی ہونٹ یا چوکی ہیر مسان کی بیٹھائی ہے۔

اور اگر پہلے ٹاپ پر ڈورہ مذکور ایک انگل ہو جائے اور دوسری ٹاپ میں پانچ انگل کم ہو جائے تو آسیب دیو کا ہے۔

آسیب دیو۔ وپری اور جن۔ سرور جادو ہر کسی عامل اور جھاڑ پھونک تعویذ گنڈا کرنوالوں کے علاج معالجہ سے آرام ہونا امر محال ہے۔ خصوصیت دیو وپری جن و بھوت کی ایسی ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری یعنی انسان کے بدن میں ظاہر طور سے معلوم نہیں ہوا کرتی۔ اور ایسے ہی جادو ہے کہ اس کی علامتوں سے پہچاننے والے پہچان سکتے ہیں سبب اس کا نہیں معلوم ہو سکتا۔ کسی کے مارنے کے واسطے جادو کیا جاتا ہے۔ تو اس کی چوکی اڑائی جاتی ہے اور بیمار کئے جانے کے لئے طلسم تیار کیا جاتا ہے وہ کنوئیں اور پہاڑوں دریاؤں جنگلوں اور کوہ قاف و قعر سمندر میں ڈالا جاتا ہے۔ تو بیماری لقوہ۔ فالج اور ایسی ہی اور بیماری سردی یعنی ہاتھ پاؤں میں درد موٹھوں اور کندھوں میں بھاری پن ہوا کرتا ہے اور جو پتا بنا کر زمین میں گاڑا جاتا ہے یا ہوا میں لٹکایا جاتا ہے۔ جس کے نام پر عمل کیا ہوتا ہے اس کو بیماری ہول دل خفقان مایہولیا کی ہو جاتی ہے۔ وحشت زدہ اور جنونی جیسا پھرا کرتا ہے اپنی نظر سے بیمار کو خود تکلیف اور ایذا پہنچتی ہے۔ جو عامل نا تجربہ کار ہوتا اور وہ اپنے زخم میں حاضرات اور قتیلہ وغیرہ کے ذریعہ ان کو حاضر کر لیتے

اور نگوار سے مار ڈالتے ہیں تو اس سے جو کچھ قطرے زمین پر گرتے ہیں ان ہر ایک
قطروں سے ایک ایک لہون اسی لہون کی صورت کا پیدا ہو جاتا اور جو عامل کامل ہوتے
ہیں وہ موکلوں کے ذریعے یا حاضرات کر کے جنوں اور بادشاہ جنات وغیرہ کو پکڑ کر جلا
دیتے ہیں۔ تو بیماری ہر اک بیمار کی رفع ہو جاتی ہے مگر یہ کام بڑے عامل کامل فقیر
زبردست صاحب باطن و صاحب کشف کا ہے کہ اپنے کشف کے ذریعہ حال اس لہون سے
معلوم کر کے موکلوں کے زور سے بادشاہ جنات و پریاں دیو ساحران و جادو گراں معلوم کر
لیا کرتے ہیں کہ ظلم ان ٹونوں کا فلاں جگہ گڑا ہوا ہے۔ یا فلاں کوئیں اور ندی یا دریا
میں پڑا ہوا ہے پس وہ عامل کامل اسی جگہ سے اگر زمین میں گڑا ہو گا تو اکھاڑ کر اسی جگہ
سے دکھا دیگئے دریا میں ہو گا تو دریا میں سے نکال کر ظاہر کرا دیگئے۔

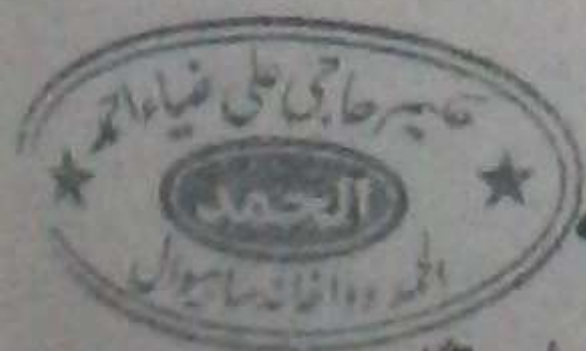
عامل کامل ایسے مریضوں کا علاج اسم اعظم کے ذریعے سے کیا کرتے ہیں اسم
اعظم کی برکت سے موکل اسکے اس ظلم کو توڑ دیا کرتے ہیں اور ٹون جل کر خاک ہو
جاتے ہیں اور موکلوں کو غم دیا جاتا ہے کہ خاک اس کی دریائے شور میں ڈال دو تاکہ
نشان پائی نہ رہے۔

جبکہ زوردارہ اگل یا چودہ اگل کم ہو جائے اس پر آسیب غول بیابانی سمجھا
جائے یہ آسیب بہت کم ہوتا ہے پہچان ایسے بیمار کی یہ ہے کہ مریض ہر وقت خاموش رہے
اور کسی سے بات کرنا پسند نہ کرے نہ پانی پیے نہ کھانا کھائے اگر کھائے تو مٹی زمین کی یا
چنے درخت خشک و تر کے اور کبھی آواز دیتا ہے جیسے آواز ہاتھی یا اونٹ گھوڑے و گدھے
کی گیند و رچھ و حشی و رندوں و پرندوں و سانپ کی۔

جب کہ لشکر غول بیابانی کا لکھا ہے تو آندھی سرخ آیا کرتی آسمان بھی سرخ ہو
جاتا۔ آفتاب دکھائی نہیں دیتا ستارے دن میں دکھائی دینے لگتے ہیں تو جان لو کہ اس وقت
لشکر غول بیابانی کا لکھا ہے۔ بچوں اور عورتوں کو اس وقت ضرور بچا کے رکھنا چاہئے جو ان
کی جھپٹ میں آ جاتا ہے حال اس کا ایسا ہو جاتا ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا۔ اس غول بیابانی کا
ایک بادشاہ جن ہے اس کا عادل شاہ بیابانی ہے عامل کامل حاضرات کے ذریعہ اس بادشاہ کو
بلائے اور کہے کہ فلاں شخص پر آسیب ہے اپنی توجہ سے اس کو دفع کرو بہت جلد وہ
مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

اب دوسری پہچان بتلائی جاتی ہے

اگر کسی پر بجز جادو یا کسی بیماری کا پہچانا منظور ہو کہ کیا خلل ہے جو ایسی تکلیف ہو رہی



ہے تو یہ حضرات کا عمل اسی طرح کیا جائے کہ مریض کو سامنے بٹھایا جائے اور عامل پہلے
سات پھول خوشبودار منگا کر رکھ لے اور یہ تعویذ بڑے کاغذ پر لکھے اور جس آدمی خانہ
میں سیاہی ہے اس میں تیزی کالی سیاہی لگا دے جب وہ خشک ہو جائے اسقدر سیاہ حصہ پر
کوئی سا عطر خوشبودار یا تیل چھلی لگا دے تاکہ سیاہی چمکنے لگے۔ پھر عامل صاحب اکیس
مرتبہ دعا پڑھے اور پھولوں پر پھونکتا رہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم قسمت
علیکم یا معشر الجن والارواح والشیاطین احضر وایہا اصحاب الجن
والشیاطین واصحاب السحر الوسواس الخناس بعد میں وہ پھول مریض کو
دے دیں کہ وہ ان کو خوب زور زور سے سونگھے اور سیاہی اپنی آنکھوں سے بغور دیکھے
اور عامل پوچھتا رہے جبکہ جسم بھاری ہونے لگے اور کچھ الفاظ غیر حلفہ بیان کرے تو جان
لے کہ آسیب جسم میں بھر گیا۔ بعضوں کو سیاہی کی پکناہٹ میں بیت ناک صورت دکھائی
دیگی اس وقت اپنی زبان سے کہے کہ اس غریب کو کیوں تکلیف دی ہوئی ہے۔ بہتر ہے
کہ آپ چلے جائیے ورنہ حضرت سلیمان کے فرمودہ پر ایسی ہی ایف اتم کو دیا جائے گی اس
پر بھی جانے کا اقرار نہ کرے تو بار علی ہو آگے نکلی ہے پڑھے فوراً رخصت ہو جائے گا۔
اور اپنی تمام تکلیف سے اچھا ہو جائے گا اگر کسی نے جادو کیا ہے تو بتا دے گا اور جادو کی
یہ نشانی ظاہر ہو گی۔

۳۲۳	۳۲۷	۳۳۰	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱



بدن پر چھوٹی سی چٹیں اور سوئی جیسی چیمیں کندھے بھاری ہوں تو جانیں کہ جادو ہے۔
اور اگر بیمار کو اپنے پاس بلا کر عزیمت بادشاہ پاک۔ قنوس یا دو سرا عزیمت بادشاہ موکلاں و
یا مکی عمل اوپر لکھا چند مرتبہ پڑھے اور کہے جو کچھ کہ آسیب ہوا اور کچھ بلا ہو جلدی بیمار
کے بدن میں حاضر ہو جبکہ وہ حاضر ہو جائے تو پوچھے کہ تم کون ہو اور کیوں آئے ہو۔ پس
وہ مریض کی زبان سے جواب دے گا اور بتا دے گا کہ کیوں آیا ہے اور تکلیف دیتا ہے

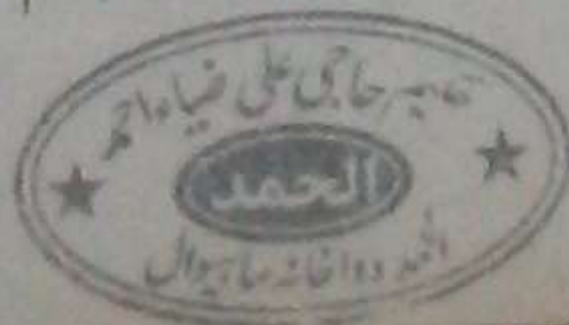
جب وہ جواب دے چکے تو کہا جائے کہ اب اس کا بیچا پھوڑ دو اور چلے جاؤ نہ جائے تو
ناد علی پڑھے جو آگے لکھی ہے۔

دوسرا عملی امتحان کا یہ ہے کہ ایک بڑا طباق مٹی کا یہ بڑا کڑیل مٹی کا لیوے مٹی
کا طباق ہو تو اس کے اندر اور اگر کڑیل ہو تو اس کے باہر کی طرف اوپر والی پیٹھ پر یہ
اسم لکھے علیقا یلیقا الت تعلم ما فی قلوبہم تلیقا اسو کا الکرکا
بلیسی بلیسی بلیسی او مطہت مشا یہشا سواھا جو آسیب جن و پری دیو
و بھوت چڑیل غیث سان سحر جادو و نظر ہر بلا سے کہ بدن میں فلاں بیٹے فلاں کے دغل
کے ہوئے ہے اور آزار پہنچا رہا ہے یا سوکھاں جی ہاں الاسماء اس ملعون کو حاضر کرو اور
دکھلاؤ پھر اس طباق کو یا کڑیل ہو تو اس کو کوئلہ کی آٹی میں جلا دے۔ پھر اسکو دیکھے اگر
حروف سفید ہو جائیں تو جانو جادو ہوا ہے اس کا علاج کرا دیں اور دیے کے دیے سیاہ
رہیں تو جانو کہ بیماری جیسی ہے کسی حکیم طیب سے علاج کرایا جائے۔

(۱) ناد علی معہ دعا یہ بزرگان دین نے آزما کر لکھی ہے اس سے جس آدمی
یا جن کو بلانا چاہو وہ آجائے اور تمام حاجتیں برآتی ہیں۔ اور بلائیں و سختی دفع ہوتی ہیں
و دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں چالیس روز روزمرہ پانی سے غسل کر کے چار سو چالیس بار
پڑھے اللہ صمدی من عندک مددی و علیک معمدی ناد علیا مظہر
العجائب تجددہ عو نالک فی السوالب کل ہم و غم سینحلی بسونک
یا محمد و یو لایتک یا علی یا علی یا علی اور پھر دس مرتبہ یہ دعا پڑھے یا
ابو الغیث اغثنی و یا علی ادرکنی یا محمد و عشر کتہ الطاہرین الغیث
اغثنی تین مرتبہ یا علی ادرکنی بحق یا محمد وآلہ و اولادہ و اہل بیتہ و
اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

(۲) ناد علی دعا مرقوعہ میں سر عظیم اور درمکنوں ہے اور اگلے مشائخ نے فرمایا ہے
کہ ناد علی تمام حاجتوں کے برآنے اور مقاصد دلی حاصل ہونے واسطے سو لاکھ مرتبہ ایک
آدی اکتالیس 41 دن میں یا کئی آدمی جمع ہو کر ایک دن میں تین دن میں پڑھ لیں جس
بیماری و دکھ تکلیف اور جن اور بھوت اور اسرار و سحر کا اچھا ہونا منظور ہو وہ رفع ہو
جائے اور جو دلی حاجت ہو وہ برآئے۔

(۳) یہ طریقہ بھی نہایت مجرب ہے ننگے سر ہو کر 41 مرتبہ یا بارہ مرتبہ دشمنوں کے
دفع ہونے اور بیماری خفزان و ہول دلی اور سودا کی بیماری جذام کوڑھ و برص وغیرہ اور



اثر اسرار و آسیب جادو جن بھوت پلید کے دفع کرنے کے لئے چھو اور پانی پر دم کر کے پھا دیا جائے چالیس روز میں آرام ہو جائے۔

(4) ناد علی کے ذیل نبڑا ایک قفل کو پیش حجر کے حلقے پر کندہ کرنا کہ ان بیماریوں کو جو اوپر لکھے ہیں گئے میں ڈالے آرام پائے۔

(5) نبڑا کے قفل ناد علی کو کاغذ پر لکھ کر موم چاسو کر کے پکڑے میں سی کر گئے میں پانچے کل بیماریوں کو قانکہ پہنچائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ	اللہ اللہ اللہ	اللہ اللہ اللہ	اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ	اللہ اللہ اللہ	اللہ اللہ اللہ	اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ

ناد علیا	لعلی	بسم اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ
اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ	اللہ اللہ



یہ دوسرا قفل پچ کے سونے

میں چونک پڑنے اور ڈرنے کے واسطے کہ کسی اثر اسرار سے ہو کاغذ پر لکھے اور انکے گئے میں ڈالے تو رونا اور ڈرنا موقوف ہو جائے۔

پسلا عزیمت یا بکتا نوش بادشاہ جنات سے کوئی کام لینا ہو تو یہ قفل پڑھے تشریف لائے جو کام ہو کسی جن سے کرا دے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الرحمن الرحیم عزمت علیکم واقسمت علیکم یا بادشاہ بکتا نوش ملکہ الجیش العرب والمعجم بحق ابو جمہور رش اخو کہ ای تاج الملکہ البکۃ انبکۃ نجیا نجیا ساعته کحولہ کحولہ حطما میسرا میسرا عجلا عجلا یا شاہ بکتا نوش احضروا احضروا من جناب المشارق والمغارب احضروا احضروا من جناب الشمال والجنوب احضروا من جانب الایمن والا یسرا بحق لاله الا اللہ محمد رسول اللہ یا موکلاں عزیمت حاضر شو حاضر شو ہر روز تین تین بار درود شریف اول و آخر پڑھے اور اکتالیس بار ایک وقت

مقرر کر کے چمے۔

دو سرا عزیمت بادشاہ ملک قیقلوش کے بلانے کا عزمت علیکم حبسا
حبسا حبسا حبسا طومسا طومسا حاضر تیں حاضر تیں ہو حاضر ہو حاضر ہو اے
بادشاہ ملک قیقلوش حاضر ہو اے سفید دیو بادشاہ دجسی بابیک غابودی بالو تاقی
سلیمان بن داؤد علیہ السلام جلدی حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو اس عزیمت کو اکالیس مرتبہ یا
اکیس دن چمے۔

قیسرا عزیمت پری زادوں کے حاضر کرنے کے لئے روزانہ چالیس روز تک ستر مرتبہ
بلند آواز سے رات کو طمچہ مکان میں اٹھے کپڑے روزانہ پڑھتے وقت پہن لیا کرے اور
کپڑوں پر طمچہ خوشبودار لگاتا رہا کرے اور پھول خوشبودار اپنے پاس رکھے عزمت
علیکم و القسست علیکم بحقی او اما ہا اما کھکھلا کو دو مرتبہ کے کھما
او مرتبہ چمے او حما لرحما بحقی او اعط بہت سوا ہا ہا موکلان تقی سلیمان
بن داؤد علیہ السلام حاضر ہو حاضر ہو جس وقت کہ دس حضرات میں جس پری کو چاہئے
کہ سو اس نظر کے بلانے حاضر ہوئے اور اگر اثر جادو کا ہوئے بادشاہ پر یوں سے
ساحر جادوگر اور دیو بادشاہ سے جادو اتارنے کا کام لیں فوراً پورا کریں گے اور اثر سر
جاتا رہے گا۔

یہ عزیمت بڑے زبردست ہتھوں اور دیوں و پریوں خواہ وہ کافر ہوں یا اہل
اسلام حاضر ہو جاتے ہیں جو کام ان سے لیا جاتا ہے وہ کر لاتے ہیں جادو سحر کو دور کر دیتے
ہیں کسی کے پاس کوئی جن آتا ہو یا دیو وغیرہ ستاتا ہو جس کا بھی اثر اسرار دسیا ہو اس کو
بھی لا کر حاضر کر دیتے ہیں اب خواہ ان کو جلاؤ پھوگو اس کو بہت اچھی طرح سمجھ کر کام
میں لایا جائے اور کسی قسم کا خوف و اندیشہ ان سے نہ کیا جائے حضرات کرنے سے پہلے
اپنے گرد حصار کھینچ لے جیسا کہ اس میں ظاہر کیا جاتا ہے روزانہ کپڑے نئے اور اچھے
اس نمل پڑھنے کے لئے عبادے پڑھنے کے بعد ان کو اتار دیا کرے پڑھتے وقت بہت اچھی
خوشبو طمچہ اپنے کپڑوں پر روزانہ لگا کرے اور پھول بھی خوشبودار اپنے پاس رکھے ستر 70
مرتبہ آواز سے کسی خالی مکان میں چمے اور جس مذہب والوں کو بلانا ہو ان کا خیال رکھے
مومنین و کافر جنات کے لئے طمچہ طمچہ توش لکھے ہیں وہ منگا کر اپنے پاس روز رکھا کرے
چاند روشن کیا جائے وہ عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم و القسست یا
اسرائیل یا ہولائیل یا حوزائیل یا امھا یا اسوائیل یا عزرائیل تقی یا اللہ ان قسم نصرانیا



حق انجیل عیسیٰ و ما انزل عیسیٰ روح اللہ ابن مریم بحق منطوس و بلاطوس یا موکلان مذہب
عیسائی جلدی حاضر ہو حاضر ہو۔

جس وقت کہ وہ حاضر ہوں گے شراب کی بو آئے گی یہ بادشاہ عیسائی کہ بلائے
موکل حاضر کریں گے جب کہ بادشاہ حاضر ہو گا سلامی کی توپ چلے گی بارود کی بو آئے گی
رپٹک اڑتی دکھائی دے گی کسی کو اس بات کا یقین نہ ہوا اعتبار نہ آئے کہے کہ جھوٹ
ہے ایسے شخص سے کہ اپنے کان چراغ کے فیلد کی طرف لگائے رکھے اور موکلوں
سے کہے کہ بارود کی بو اور توپ کی آواز اس کے کان میں آئے اور ہوا آواز توپ خانہ
دونوں کان میں فیلد چراغ دیکھنے والے کے آدے چار پانچ بار تاکید کے موافق حکم کام
کریں گے۔

اگر آسیب زبردست ہو کسی بادشاہ پری و بادشاہ دیو کو حضرات میں نہ بلائے موکلوں
سے کہ قوال و سرداروں کو بلا کر کام لیوے جس وقت کہ حضرات کرے بادشاہ موکلاں
فرطانوش کو بلا کر کہے کہ میرے بیٹا بی عورتوں مردوں لڑکیوں بنوں اور بچتے رشتہ دار
ہیں ان پر ایک ایک موکل سردار اوپر ایک ایک مذکورہ بالا کے مقرر کریں کہ کسی کا دخل
نہ ہوئے اور ان سے حفاظت ان کی رہے ظل آسیبہ کی ظاہر مریض پر ہے۔ علاج اس
کا ہو رہا ہے حاضر ہو اور کوئی اثر و بلا میرے طویل و اقربا پر نہ ہوئے اور بادشاہ کے
ہاتھوں سے اپنے ہاتھ پر قول و اقرار لیں و قول حضرت سلیمان بن داؤد علیہا السلام و
حضرت غوث پاک لیں جس وقت کہ طبیعت حضرات وغیرہ حضرات میں وکیل کو بٹھائے
پالہ میں پانی بھرے پالہ آئینہ یا داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن میں تعویذ حوالکھے جس
کی شکل یہ ہے



۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فصل کے اندر حضرات ہر بادشاہ طلب کرے اور ناخنوں کو سیاہی سے سیاہ کرے یا کوئی عطر
ایتیل ملے لیکن خوشبو کسی کی سوتکھی ہوئی نہ ہوئے وکیل سے کہے کہ اس میں دیکھے اور
آپ پیچھے لکھا عزیمت پڑھے اور آواز سے گیارہ مرتبہ اور دیکھنے والے کا رخ جسم اور
بدن پانی میں آئینہ میں اور ہاتھ کے ناخن میں کچھ نظر نہیں آئے گا روشنی آفتاب اور

جنگل اور اس جنگل میں جو کچھ ہو گا نظر آئے گا جس وقت کہ موکل چار سوار اور ان کے پاس نیزہ سبز اور اوپر نیزہ کے پھریرہ زرین یا پیادہ سپاہی ہاتھ میں عصا اور تسبیح اور بعضوں کے ہاتھ میں تگوار نکلی نظر آئے گی اور اگر حاضرات نصیرانیوں کی کرے چار سوار انگریزی وردی پہنے ہوئے ہاتھ میں تگوار نکلی بہت بہت ناک نظر آئیں گے۔ جس قسم کے موکل نظر آئیں واسطے امتحان موکلوں دیا فرقہ غیر عامل دو یا تین یا چار بار خواہ آیت الکرسی خواہ چاروں قل یا آیت سورہ جن یا آیت سورہ مزمل یا اور کئی حصار یاد ہو ایک مرتبہ یا دو تین مرتبہ پڑھ کر کل کی انگلی پر دم کر کے گول خط اپنے چاروں طرف کھینچے پہلی مرتبہ یا دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ پڑھے کہے ہی مہاروگر ہوں قہدی ہو جائیں گے اور نظر نہ آئیں گے کسی قسم کا ضرر تکلیف نہ پہنچے گا۔

فہرست بادشاہ جن اہل اسلام بادشاہ بکناوش کہ شہنشاہ بادشاہ جنات ہے بادشاہ بکناوش کہ بڑا بادشاہ ہے بہت زبردست فوج ہزار اپنے ہمراہ رکھتا ہے بادشاہ ملک قیقلوش اور ملک قیقلوش دونوں بڑے بادشاہ ہیں اور ملک قیقلوش بادشاہ موکلاں ہے یہ پانچویں بادشاہ آتشی ہیں پریوں کے نام یہ ہیں۔ سیاہ پری۔ کہ سب پریوں میں بڑی زبردست پری ہے اور وزیر اس کا سیاہ دیو ہے۔ آتش پری ٹیل گاؤ پری کبھی ٹیل گائے پر سوار ہو کر آتی ہے زگس پری بڑی زبردست ہے 'بہشید پری شش پری۔ ستاب پری۔ عینی پری۔ گنار پری۔

نام سردار ان سفید دیو راڈ جنی بہت بڑا سردار ہے۔ لعل بیگ غازی لونا چھاری فوجدار کمال خاں غیث اکبر آبادی ہاتھی پر سوار ہو کر آتا ہے اور بہت فوج اپنے ہمراہ رکھتا ہے مکان اس کا اہلہ کواں اکبر آباد میں ہے۔ شش خاں بڑا غیث سردار اور فوج بہت رکھتا ہے قبر اس کی ناگل متصل سرائے بہنت ہے دسویں سید برہنہ یہ بھی زبردست ہے۔ بخش کو تو ال جن۔ بڑا کو تو ال بکناوش ہے سفید داڑھی ہاتھی کی عماری میں آتا ہے خونخوار جنگ کو تو ال بکناوش ہے۔ کو تو ال جش شیدی فولاد خاں بادشاہ جش ہے۔ ایریم کو تو ال۔

دو بادشاہ انگلستان بادشاہ فراہیت بادشاہ سردار نصیرانیوں کے الفرٹین صاحب نمناہین صاحب 'پدروس صاحب' اور لیس صاحب 'لاٹھ انتون صاحب' 'لاٹھ مرا صاحب' 'جنرل آدم صاحب' 'جارج بین صاحب' 'ڈنگلین صاحب'۔ سامان فاتحہ جن اور پریوں کے بادشاہ کا یہ ہے۔ تحصیل مہندی سبز و خشک برنی تازہ فرنی نویاسات جتنی پریوں کو بلائے اتنی ہی تشری



فرنی کی ہر کر رکھے۔ ترکیب فرنی کی یہ ہے کہ چادل بجائے دودھ کے گلاب میں پکائے اور کھائے۔

موکلوں کے بادشاہ کا توشہ یہ ہے جس کی تفصیل یہ ہے روائیوں کا مصری سفید سطر بادام۔ سطر پخت کشش۔ پھوہارے۔ گھٹلی لکھے اور عرق گلاب توشہ کے حلوے کے موافق ڈالے اور مندی اور توشہ۔ مالدار کو سوا سیر اور معمولی آدمی کو ڈھائی پاؤ۔ کم درجہ والے کو سوا پاؤ دینا چاہئے۔ مگر سامان اول قسم کا ہوئے اور توشہ کو مسلمان مرد پکائے عورت ہاتھ نہ لگائے اور مرد صالح ہی کھائے۔

بادشاہ کے واسطے یہ سامان منگائے شیرینی۔ میوہ عطر اور کپڑا سوا گز مقدور کے موافق لے اور پکار سے علاج پورا ہونے تک پر پیز کرائے۔ یعنی دودھ دی۔ شکرانہ کھیر۔ اور فرنی۔ مصری سفید اور شیرینی ایسی جس میں دودھ ہو اور خوشبو عطر اور پھول ہوں کسی حالت کے محل گر جائے یا پچ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اور یا آسیب جن اور پری کے دفع ہونے کا علاج کرنا ہو تو تھوڑے مٹک اور زعفران سے لکھ کر 49 روز پکائے چالیس روز تک تھوڑے پیچے کے دنوں میں گوشت۔ پیاز لسن گھلی اڈا۔ لال وال اور تیل اور کوئی چیز موت والے کے گھر کی نہ کھائے زہلی کے گھر نہ جائے بعد چالیس دن کے بزرگوں کی ارواح پاک کی فاتحہ دیا کر پیز گوشت لسن پیاز گھلی اڈا وال مسور کھائے گئے اور جب تک پچ بارہ برس کا ہو تیل اور زہلی نہ کھائے اور موت اور زہلی کے گھر نہ جائے۔

طباق پریوں کا یہ ہے کہ کھیل دھان 'مرمرہ' ششاس سفید تل کالے ریوڑی بورا کی سنگھارہ ٹٹک۔ گندوزہ لال شکر کا۔ فصل کا میوہ پیچے انگور۔ انار لکڑی وغیرہ پانچ پیسہ کا ان سب چیزوں کو خرید کر ایک رومال میں جو سوا گز کا ہو اور صندل تھوڑے سے گلاب میں تر کر کے سکھایا گیا ہو اس میں باندھے ہو اور رکھے۔

نصرانیوں کے جن بادشاہ کے نذرانے کا سامان ذیل روٹی چار عدد بسکٹ چالیس 40 عدد مصری سفید کے کوزے دو عدد ڈھائی پاؤ بکھن اور دو رومال سوا سوا گز کے لیں اگر کوئی چیز نہ ملے تو اس کی قیمت لے لیں۔

(۱) یہ نقش حضرات کا ہے کہ جمعرات کو ہوتا ہے اس کو کافذ پر لکھ کر پچہ کو دے دیں کہ وہ دیکھے۔ نقش یہ ہے



یا اسرافیل

یا جبرائیل

۲۷	۲۰	۲۵
۲۲		۲۶
۲۳	۲۸	۲۱



جس بادشاہ کی چاہے حاضرآت کرے حاضر ہو گا خواہ وہ بادشاہ جنات ہو یا کسی ملک کا انسان جس کے لئے حضرات کرے گا۔ وہ ہی آجائے گا۔ اس نقش میں جو اوپر لکھا گیا ہے۔ اسم بدوح ہے سارے عالم کی حضرات ہوتی ہے۔

دوسری ترکیب حضرات کی فلیت ہے یہ نقش فلیت شہداء بکناوش کا لکھا کہ مریض کے سامنے روشن کیا جائے۔ اس نقش میں اسم قناری داخل ہیں چاہے مریض آنکھ کھولے یا نہ کھولے آسیب جل کر فنا ہو جائے دو بادشاہ اور چند سوکل اس نقش کے تابع ہیں۔ اول بادشاہ بکناوش دوسرے بادشاہ سقوطش اور عدد سور الناس اور سورہ قریش کے ہیں اور عدد اس نقش کے چھتر ہزار آنکھ سو چہرہ ہیں۔ دعوتی کے واسطے بھی یہ نقش لکھیں اور تمام جسم پر بیمار کے سر سے پاؤں تک سات دفعہ پھیریں اور جلاویں۔

۲۵۶۰۸	۲۵۶۰۱	۲۵۶۰۶
۲۵۶۰۳	۲۵۶۰۵	۲۵۶۰۷
۲۵۶۰۳	۲۵۶۰۹	۲۵۶۰۲

یہ فلیت بڑا ہے۔ اور اس عمل کا نام دیگ سلیمانی ہے اس میں آسیب سحر و جادو مریض پر ہو تو وہ جل جاتا ہے اس عمل فلیت کے روشن کرنے سے دیگ سلیمانی میں آسیب ایسا جلتا ہے کہ اس کی بری بو اور تعفن تمام آدمی جو موجود ہوں سب کو آیا کرتی ہے تعویذ فلیت بڑا یہ ہے اور نہایت زبردست ہے۔ یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاہائیل بحق الجہل الجہل الجہل الساعة الساعة الساعة الوا الوا الوا جلاؤں میں تمام جنوں و پریوں و دیوؤں و

↑	۱۳۸۱۱۱	۳۸۱۱۳	۲۱
۳۸۱۱۳	۲	۷	۳۸۱۱۳
	۳	۶	۸
۱۳	▲	۳۸۱۱۳	۶
			۳
۳		۸	۳۸۱۱۵
۳۸۱۱۵	۵	۳	۶



و سحر کنندوں و جادو گروں و راکشسوں و عفریوں و غول جہانوں و نذر گزر و ہر
 بلا کہ در بدن قلاں بیٹے قلاں پر مسلط ہوا ہے اور آزار و تکلیف دے رہا ہے اور رنج پہنچا
 رہا ہے۔ یا ارواح مردوں غیب دیا سوکھاں سفید پوش یا بادشاہ ککائوش دیا بادشاہ ملک
 قیقوش۔ لال بیگ و بھٹن کوتوال اور زبان سے کئے واسطے خدا اور رسول حاضر ہو کہ
 تمام ملعونوں کو سہ ان کے لواحق کے اس قلیت یا دیک میں حاضر لا کر بند کر کے جلا دیں یا
 اور کسی سے جلا دیں اگر دیک سلیمانی کی ترکیب نہ ہو سکے تو قلیت لکھیں اور اس قلیت کو
 جلا دیں اور جلاتے وقت یہ پڑھیں۔ احرقوا فی النار بحرمہ اسم اعظم
 احضروا ۵ بار بحق یا بدوح یا بدوح بحق یا قہار قہرنت
 بالفہر والقہر فی قہر قہر قہرک یا قہار یا جبار

اگر دیک سلیمانی میں جلا نا منظور ہو تو ترکیب جلاتے دیک سلیمانی کی ہے کہ
 ڈھائی حصہ کا اثاج سات قسم کا منگائے گیوں۔ پتے۔ جو۔ آڑو۔ سوگ۔ ہوار۔ ہاجرہ۔
 اور سات قسم کے پھول لائے جائیں۔ مگر ان میں پھول گلاب نہ ہو اور ایک ہانڈی مٹی کی
 ایسی لی جائی کہ جس کا منہ تنگ یعنی چھوٹا ہو اور اس کا سر پویش یعنی ڈھکن ایسا ہو کہ
 اس ہانڈی کے منہ کے برابر رہے بڑا چھوٹا نہ ہو اور ہانڈی اوسط درجہ کی ہو نہ بہت بڑی
 نہ بہت چھوٹی ہو۔ اگر بیمار مرد ہو تو وہ اپنے داسنے ہاتھ میں اور اگر وہ عورت ہو تو اپنے
 ہاتھ میں ہاتھ میں وہ سات قسم کا فلہ لے کر ہانڈی میں ڈالے اگر مرد کی طرف سے کیا جاتا ہے
 تو کپڑا نین سکھ اتنا لیا جائے کہ سامنے کی طرف سے سر سے داسنے پاؤں کے انگوٹھے تک
 اور پیٹھ کی طرف سر سے داسنے پاؤں کے گھٹنے تک ٹاپ کر لیں پھر اور کپڑا اس قدر لیویں
 کہ جس قدر مریض کی عمر ہو یعنی ہر سال کا ایک ایک گرہ اور پھاڑ کر رکھے یعنی اگر
 مریض کی عمر بیس سال کی ہے تو بیس گرہ کپڑا اور آگے پیچھے کی ٹاپ سے علاوہ لے
 کر رکھے پھر چھوٹی لالچی اور بڑی لالچی اور پھالیا اور تر لونگ یعنی پھولدار گیارہ گیارہ
 عدد مریض کے ہاتھ سے کپڑے کے چاروں کونوں میں بندھوائے۔ اور مقدور کے موافق
 شیرینی تین قسم کے دودھ سے بنی ہو۔ جیسے پیڑا برنی۔ قلاقند۔ بیمار سے منگوائے اگر عورت

ہو تو کپڑا کھل لے اور ہاتھیں ہر سے اسی طور پر ٹاپے اور عطر گلاب یا کیڑا یا سوتا 3
 تین بار منگوائے اور اگر نہ ملے تو قیمت لے کر رکھے اور کچھ پھول خوشبودار فاتحہ کے
 واسطے رکھے اور دیک کی تیاری کے وقت لوہان جلا رکھے اور نقش بڑا 21 کا پیچھے لکھا ہے
 عامل اپنے رو برو دیک میں رکھے اور اناج ڈھکن میں رکھ کر دیک کو ڈھکے اور کچھ منہ
 دیک کا کھلا رکھے اور اناج ڈھکن سے لے کر دیک میں نقش پر ڈالے اور سات پھولوں
 پر یہ عزیمت تین تین بار پڑھ کر دم کرے۔ عزمت علیکم یا معشر الجن والا
 رواح والشیطین احضرو یا اصحاب الجن والشیطین یا اصحاب السحرا
 الخناس والبعرا ما تطلوا الشیطین علی ملکک سلیمان وما کفر سلیمان
 ولكن الشیطین کفروا یعلمون الناس السحر پھر کے کہ جو بلا فلاں بن فلاں
 کے وجود میں ہے وہ اس دیک سلیمانی میں حاضر ہو کر جل کر دفع ہو جائے پھر الٹا ڈھکنا
 رکھے کہ پیچہ ڈھکنے کا آسان کی طرف ہو اور گیسوں کا آٹا تیار اگر مرد ہو تو داہنے ہاتھ
 سے اور اگر عورت ہو تو بائیں ہاتھ سے کندھا کر دیک کے منہ پر گلوادے (جو پہلے سے
 منگوا یا ہوا رکھا ہوا اور اس کو ایسا چپکا دے کہ کھل نہ سکے پھر یہ پڑھے اور اس نقش کو
 کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے عبارت قاری لکھے اور اس نقش کو دیک کے اچکنے پر آنے
 سے چپکا دے۔

۱۱۷۰۸	۱۱۷۰۱	۱۱۷۰۶
۱۱۷۰۳	۱۱۷۰۵	۱۱۷۰۷
۱۱۷۰۳	۱۱۷۰۹	۱۱۷۰۳



ہرچہ آسیب و جن و پری و بھوت چڑیل و ہر بلا کہ در وجود فلاں بن فلاں
 خداست موکلاں از برائے خدا اور رسول بحق سلیمان بن داؤد علیہا السلام حاضر اور وہ بند
 نمود بسوزند و سوختہ گر دو دفع شود بحق یا بدوح بدوح۔ دیک تیار ہونے کے وقت
 شیرینی عطر اور پھولوں اور کپڑے وغیرہ پر نیاز کرے بعد نیاز کے یہ نام لئے جاویں نذر
 نیاز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آدم صلی اللہ و تمام انبیاء علیہم السلام و سلیمان
 بن داؤد علیہا السلام اور جمع ارواح اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
 ارواح پاک حسنین و شہیدان کربلا اور ارواح پاک حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور
 ارواح تمام بزرگان قادریہ چشتیہ اور ارواح حضرت شہید شاہ محمد غوث قادری اور
 ارواح میاں حضرت رحمۃ اللہ شاہ قادری اور پیچھے سب اولیاء اللہ کے ناموں کے نام

بادشاہ جن یعنی ارواح بکناوش اور بادشاہ ہدوح اور ارواح بادشاہ ملک قیقلوش اور ارواح پاک مردان غیب اور تمام موکلاں سلیمانی کی فاتحہ دے کر ثواب سب کی نظر کرے پھر دیک کو مریض کے آدمیوں کے حوالہ کرے۔ کہ بہت احتیاط سے مریض کے سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک سات مرتبہ اتاریں اس طرح سے کہ سر سے دائیں اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک اور دائیں بائیں ہر ٹخنوں تک سر سے دائیں بائیں اتاریں اس طرح چاروں طرف سات مرتبہ اتاریں مگر نقش جو دیک کے منہ پر لگا ہوا ہے اس کو مریض اپنے سامنے رکھ کر اتارے اور پھر سے چولہے پر رکھ کر لکڑی کی تیز آگ ایسی جلا دیں کہ چاروں طرف سے آگ نکلے لگے اور جلا دے جبکہ آواز پکتنے کی اور ہدیو آتی موقوف نہ ہو لکڑی کی بہت تیز آگ کرتے رہیں اور اس آگ کو کسی کام میں نہ لائے اور جب پکتنے کی آواز اور ہدیو نہ آئے تو بھی دو تین لکڑی اور جلا لے اور دیک پکتنے وقت جس قدر سرخ یا زرد یا سیاہ دھواں باہر نکلے اسے آلے سے بند کرتے رہیں۔ اس کے بعد آگ دینا موقوف کر دیں اور دیک لٹڑی ہو جانے دیں۔ جب لٹڑی ہو جاوے تو چولہے سے اتار کر دیک مذکور مریض کے پنے کپڑے میں ایک دو پھر یا پکی اینٹ سمیت ہاتھ کر گھرے پانی میں ڈال دے تاکہ ڈوب جائے اگر ایسا پانی نہ مل سکے تو کسی دیران گھر میں ایک گز گرا گز خاکھود کر گاڑ دے۔

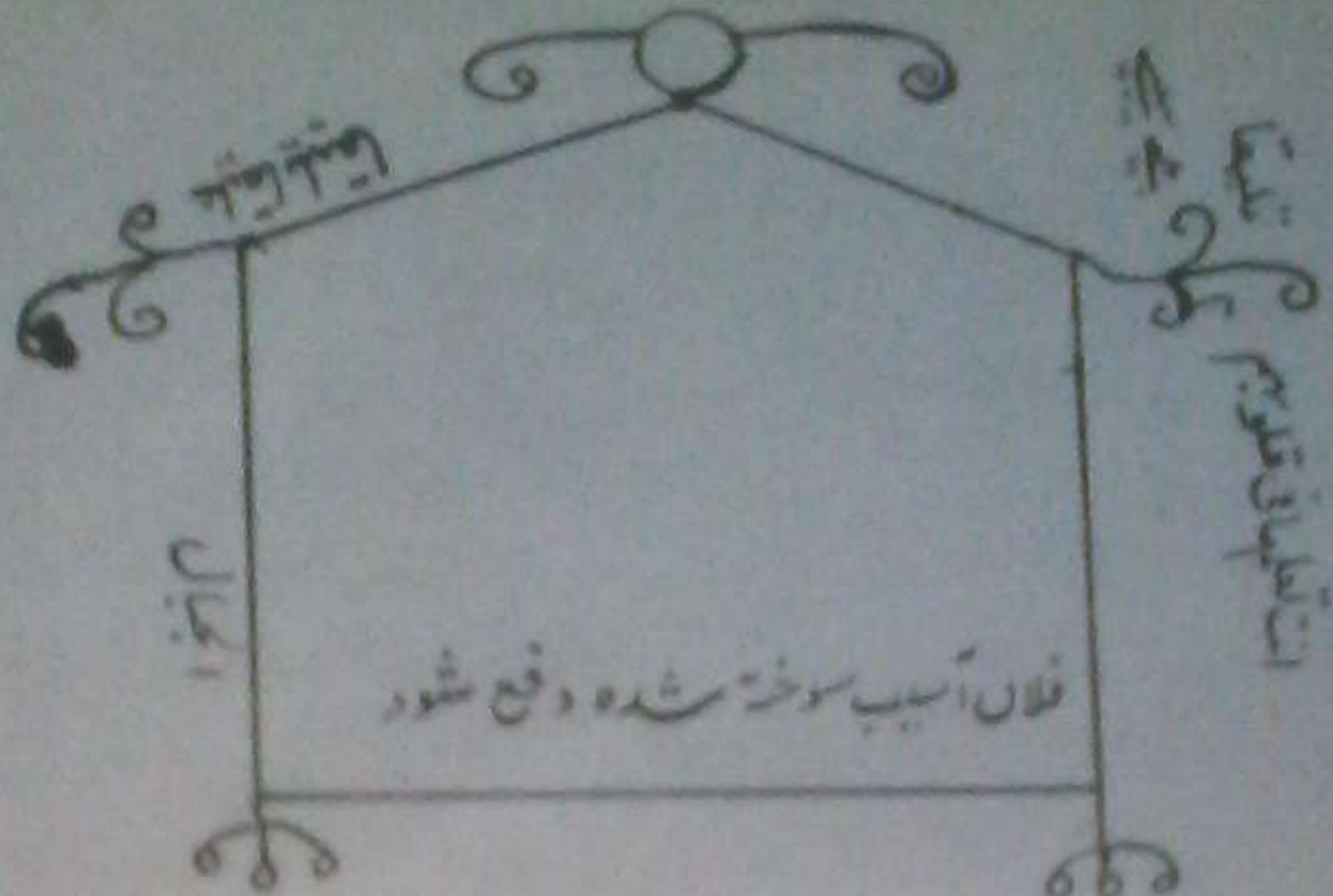
۴۔ آسیب کو چراغ میں جلانے کا عکس کو تو ال کہ زبردست

ہے۔ وہ حاضر ہو کر آسیب کو جلاوے قلیت یہ ہے علبقا ملبقا الت تعلم مافی قلوبہم یلیقا۔ فرعون ملعون ہامان ملعون نمرود ملعون شداد ملعون قارون۔ ملعون دجال ملعون ابلیس ملعون یاجوج ملعون عکس کو تو ال کر دم ہرچہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل خبیث سحر جادو نظر گذر د ہر بلا نیکہ درد بود قلاں بن قلاں مستولی شدہ است و آزار میدہد و مزاحمت میرساند دریں قلیت چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند کہ ہار دیگر آمدہ مزاحمت نرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع شود بحق یا قمار یا جبار بحق ایسا شراہیا۔

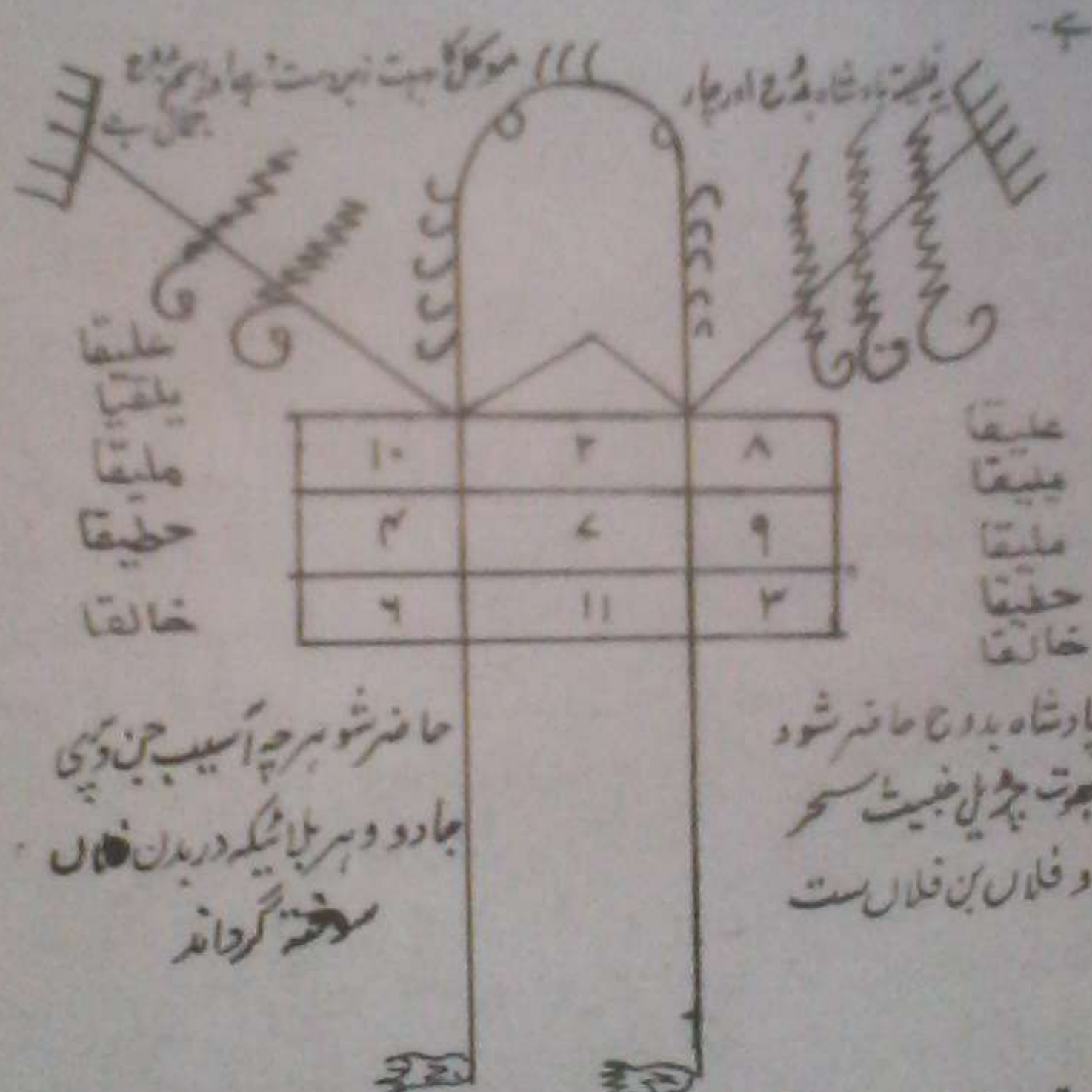
۵۔ اس عمل سے آسیب خبیث بہت جلتا ہے۔ اور جلد دفع ہوتا ہے

اور سب قسم کے آسیب سحر جادو میں نیچے نقش کاغذ پر لکھیں اور ڈھائی پتی نیم کی اور تھوڑا لوہان اس میں رکھ کر چارہ بنا کر سوت کچا سفید اوپر لپیٹ کر صبح شام مریض کو دھونی دیں۔ عمل یہ ہے۔





6- یہ قلیقہ بادشاہ بدوح اور چار موکل کا بہت زبردست ہے اور اس کا بدوح شمالی



7- یہ فلیت حضرت صاحب قبلہ قدس سرہ سے ہے۔ سخت مرض کے واسطے کاغذ پر لکھے۔ بادشاہ مالک ماہ نیل پوش کا ہے۔ یا اسرائیل یا کلکائیل یا طاطائیل بحق البجل البجل البجل الساء الساء الساء الوحا الوحا الوحا سو ختم جملہ دیوان

۲۱	۳۱۵	۱۳۷	۱۳۷
۱۳۸	۶۷	۳۲	۲۱۳۹
۳۶	۱۳۵	۱۱۵۲	۶۳
۱۵۱	۱۳	۲۵	۱۳۶

پہاں، جہاں، بھوتیاں، چڑیا، گھٹاراں، غیشاں، ہرگیاں۔ سحر ساحراں، سحر جادو،
گراں، راکشاں، عفریتاں، ام العیساں، نول، جامان، شیامینان، دہر بلائیکہ، درود
جو دکان این دکان مسلط شدہ است و آزار میدہد مزاحمت میرساند یا ارواح پاک
مرداں غیب یا سوکھاں نیک پوش یا ملک محمد ماہ نیک پوش از خدا ہے خدا و رسول
حاضر شدہ ہر ملعون رابع لواحقاں ایساں دریں قلیت چہ افع حاضر آوردہ بند نمودہ
بوزند اصرفو فی النار احرقو فی النار بحرمہ اسم اعظم احضروا
احضروا اسوخت گردد دفع شود بقی یا بدوح یا بدوح یا قمار مریض کے سامنے
روشن کرے یا اس عمل سے دیک سلیمانی میں جلاوے۔ طریقہ دیک سلیمان کا
دعی ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے اسی طرح عمل میں لادے۔

یہ عمل لکھ کر گرمی کے بخار والے کے گلے میں موم جامہ کر کے باندھیں
تو بخار دفع ہووے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴ ۱۱۱

۱۱۱

سوا پیسہ کے لاپچی دانوں پر فاتحہ حضرت سلطان سید احمد کبیر قدس سرہ کی کر کے
بچوں کو جو قرآن شریف پڑھتے ہیں تقسیم کر دیں۔ آرام ہونے پر تعویذ کھول کر تھوڑی
شکر اور خوشبو کا پھول ملا کر اس کے ساتھ کنویں میں ڈال دے۔
آدھا سیسی کے درود کے واسطے۔ اس تعویذ کو موم جامہ کر کے سر میں

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
لف لف لف لف			
اللی دریم سرہ گوئل اور حق سر درویم سر دفع شود			
۳	۳	۳	۳

دیگر یہ تعویذ سارے سر کے درد کا ہے موم جامہ کر کے سر پہ باندھے۔ جب درد سر اس تعویذ سے بٹے گئے تو یہ چھ بٹے دیے ہی تعویذ کو درد کی طرف ہٹاتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ درد دفع ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

اللہ ۸	اللہ ۳	اللہ ۴
۱	۵	۹
اللہ ۶	اللہ ۷	اللہ ۲
یا صوٹ	یا لوٹ	یا سبتوٹ



یہ عمل جاڑے بخار کے واسطے ہے چاہے روز آتا ہو یا دوسرے تیرے چوتھے دن آتا ہو۔

۱۲
نزد علیہ السلام
۲۱
فرعون علیہ السلام
۱۱
فرعون علیہ السلام
۱۱
فرعون علیہ السلام
۱۱
فرعون علیہ السلام

۱۲

نزد علیہ السلام
۱۱
فرعون علیہ السلام
نزد علیہ السلام

زچگی میں زچہ بچہ کو کوئی اثر اسرار ہو جاوے تو تکالیف سے دونوں

کو آرام ہو جاوے۔ یہ قیلت لال بیگ اور کئی ٹیٹوں کے سرداروں کا ہے جیسے لوٹا بھاری اور کشتا بھاری کہ بنگالہ کی بڑی جادوگر تھی۔ اس قیلت میں سب حاضر ہوتے ہیں اور یہ بھگیوں، بھاروں اور بھروں اور مردار خواروں سب کے واسطے ہے۔ چاہے کی حالت میں جبکہ عورت اور بچہ نہایت میں ہوتے ہیں تو ان کو اوپری پائی کی تکالیف ہو جاتی ہے اس وقت ہر قوم میں اس کو برتا جاوے مگر اس حالت میں صرف قیلت ہی کا فعل لکھ کر برقی موٹوں کے نام نہ لکھیں۔ البتہ جب سلطان یا ہندو اشراف قوم میں بھی چاہے کی حالت میں برقی تو موٹوں سمیت قیلت لکھ کر کام میں لادیں اس طرح کہ قیلت پر روٹی پیٹ کر پتار کے سامنے سواگڑ زمین پاک مٹی اور پانی سے لپک کر مریض کو قبلہ کی طرف منہ کر کے اس پر بٹھاویں اور چراغ کو کور سے برتن پانی نہ پڑے ہوئے ہے رکھیں اور قیلت کا تیل ڈال کر روشن کریں۔ اگر عورت زچہ زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتی ہو تو چراغ کو چنگ سے اوپری ڈیوٹ یا مٹل کی شمع پر رکھیں۔ یہ نہ ہو سکے تو تین پتھروں (سرکندوں کے) ڈورہ ہاتھ کر بٹھا جاوے تاکہ اس پر چراغ رکھنے سے جتا رہے کموں کے تیل میں کسی قسم کے پھول خوشبو دار بھی ڈال دیئے جاویں اور لوہان لٹکایا جاوے اور قیلت پتار کے سامنے روشن رہے پھر اگر آسیب کا قلعہ زیادہ ہو تو تمام قیلت گل نہ ہونے دیں تیل ڈالتے رہیں قیلت یہ ہے۔

یا کلکاتیل

۷۸۶

یا اسرافیل

۸	۱۲۲۲۸	۱۲۲۳۱	۱
۱۲۲۳۰	۲	۷	۱۲۲۲۹
۳	۱۲۲۳۳	۱۲۲۲۶	۶
۱۲۲۳۷	۵	۳	۱۲۲۳۲



یا طاطائل بحق المعجل المعجل یا لالائل المعجل الساعہ
الساعہ الساعہ الوحاحا الوحاحا ہر چہ آسیب جن و پری دیو بہوت
چڑیل عیبت و شیاطین و ہر بلائیکہ درو جود فلان مسلط شدہ است
دریں قیلتہ چراغ سوخته گرداند علیقا ملیقا الت تعلم ما فی
قلوبہم ملیقا فرعون ملعون نمرود ملعون قارون ملعون و ہال ملعون الخلیس ملعون یا ہوج

لمحون حوالہ نقل کو تو ال کروم ہرچہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل غیث سحر جادو و نظر
ہر بلا نیکہ در بدن فلان ابن فلان مستویست آزار میدہد و مزاحمت میرساند دریں قلیت
چراغ حاضر آوردہ بندہ نموده بسوزند کہ ہار دیگر آمدہ مزاحمت نرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع
شود بجی یا قہار یا جبار بحق اہیا اشراہیا بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح

۹۶۰۸	۹۶۰۱	۹۶۰۶
۹۶۰۳	۹۶۰۵	۹۶۰۷
۹۶۰۴	۹۶۰۹	۹۶۰۲

جس عورت کے زچگی میں بچے مر جاتے ہوں یا زچہ بیمار ہو جاتی
ہو اس کے سحر دست رہنے اور بچہ ہلاک نہ ہونے سے بچا رہتا اور درازی عمر پاتا ہے یہ
قلیت فقط لال بیگ اور اس کے ساتھی سرداروں کا ہے جو پیچھے لکھا ہے ہر روز مٹی کے
تے چراغ میں جس کو پانی نہ لگا ہو لکھ کر چالیس روز تک عورت بچہ پیدا ہونے کے بعد
تمام رات یہی چراغ گھر میں جلا یا جادے بلکہ دوسرا چراغ اس عورت کے سامنے نہ روشن
کیا جائے۔ کوئی آسیب اس گھر میں بچہ یا زچہ پر دخل نہیں کرے گا زچہ اور بچہ حفاظت
میں رہیں گے اور چار خانہ والا نقل موم جامہ کر کے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بچہ اور
زچہ کے گلے میں ڈالا جائے اور تین خانہ والا چار پانچ ترہ کر کے سفید سوت کچا لپیٹ کر
سات دفعہ سے دونوں پاؤں تک اتار کر اور کپڑا لپیٹ کر جلا کر صبح و شام بچہ اور اس کی
ماں کو دھونی دیویں۔ نقل تین خانہ والا یہ ہے

۸۱۵۹	۸۱۵۲	۸۱۵۷
۸۱۵۴	۸۱۵۶	۸۱۵۸
۸۱۵۵	۸۱۶۰	۸۱۵۳



یا اسرافیل ۷۸۶ یا کلکانیل

۴۰۸	۴۱۱	۴۱۳	۴۰۱
۴۱۳	۴۰۲	۴۰۷	۴۱۲
۴۰۳	۴۱۶	۴۰۹	۴۰۶
۴۱۰	۴۰۵	۴۰۴	۴۱۵

چار خانے والا
نقل یہ ہے

یا طاطایل بحق المعجل المعجل یا لالیل الساعه الساعه
الساعه بالوفا الوفا الوفا

وَعَاكُ السَّخِيرِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ سَخِّرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
السَّخِرِ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ عَلَى سَخِرِ ابْنِ فَلَانٍ سَخِرِ لِي اللَّهُمَّ الْقِي
مَحَبَّتِي لِي قَلْبِهِ وَجَعَلَهُ عَلَى مَحَبَّتِي بِحَقِّ إِيَّاكَ يَا اللَّهُ يَا بَدُوحَ يَا رَحْمَنَ
يَا رَحِيمَ يَا رُوفَ يَا وَدُودَ يَا مُسْتَطِيعَ يَا حَبِيبَ دَالِيلَ لِسَخِيرِ الْقُلُوبِ مِنْ
كُلِّ أَوْلَادِ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَا لِي سَخِرِ بِحَقِّ حَبِّ وَدُودَ بِحَقِّ يَا بَدُوحَ صَرَفَ
دَعَا كُو بَغِيرِ نَامِ كُی كَے وَرَدَ كَے طُورَ پَر پَانچوں وَقَتِ كِی لَمَازَ كَے بَعْدَ پَر نِیْتِ تَغْیِرِ هَذَبِ
الْقُلُوبِ پڑھتا رہے اور اگر کسی ایک آدمی کو اپنا تاجدار کرنا چاہے تو چاند کے شروع میں
میں اچھا دن اور شمس یا مشتری یا زہرہ کی ساعت مقرر کر کے کالی مریخ کے سات دانے
لیکر ان پر سات سات دلوں مطلوب کا نام لیکر پڑھے دم کرے اور آگ میں جلاوے۔
جلاتے وقت یہ پڑھے السَّخِرِ وَفَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ عَلَى السَّخِرِ فَلَانِ ابْنِ فَلَانِ
تاجدار اور فریفتہ ہوئے۔ اکتالیس روز بلا پڑھنا پڑھے۔ اگر جن اور پی یا دج کو اپنا
تاجدار کرنے کے لیے یہ پڑھا جاوے تو وہ بھی تاجدار ہو جاوے لیکن اعتقاد بھی شرط ہے
اور خاوند کو تاجدار کرنے کے لئے چنبیلی کے تیل پر سات دلوں پڑھ کر دم کیا جاوے کہ
عورت اس کو اپنے سر میں ڈالے اور شیرینی پر اکیس بار پڑھ کر مطلوب کے نام سے دم
کرے اور کھلاوے یا پھول خوشبو پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو سوگھاوے چاہے
عطر پر دم کر کر سوگھاوے یا ممکن ہووے تو معشوق کے کپڑے میں لگاوے ورنہ اپنے
کپڑوں میں لگا کر معشوق کے سامنے جاوے اور ہوا کے رخ کھڑا ہووے تاکہ خوشبو اس کی
معشوق کو پہنچے معشوق تاجدار ہووے۔ اسی طرح سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگا کر
معشوق کے سامنے جاوے اور اس پر نظر کرے اس طرح کہ اس سے پہلے کسی سے آنکھ نہ
ملاوے نہ کسی کو دیکھے لیکن ایسا نہ کرے کہ شریعت کے خلاف زناکاری کے لئے کر ڈالے
اور گھنگار ہووے فقیر نے ہر بھلائی کو اللہ والا جان کر اجازت دی ہے کرے گا اور کسی
ناقابل کو اجازت دے گا تو عام خاصیت عمل کی جاتی رہے گی نیک کام میں برتنے اور نیک
اور صالح آدمی کو اجازت دینے کی اجازت ہے۔ اس واسطے کہ ایک چراغ سے دوسرا
چراغ روشن ہوتا ہے۔

بے فیض اگر بہ مسند عالی شد است چوں میر فرش بر سر قایلین شد است
کسی عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا ہے۔ تو وہ عورت خالی اسرار سے نہیں

ہے۔ اول اس کا اس بات کا امتحان کرے کہ کس ظل سے حمل نہیں ہوتا۔ اگر ظل
سب کا ہووے تو علاج آسیب کا کرے اور اگر ام الصیان دیو پری یعنی مسان کا ہووے تو
دیک سلیمانی جلاوے۔ اور تعویذ صبح و شام پینے کو دیوے اور ایک چھٹانک مرج سیاہ پر
اکتالیس دفعہ سورۃ مزل شریف دم کر کے چار پانچ مرج صبح و شام کھلاوے اور اگر تاکہ
نذکور کے چار دفعہ امتحان کرنے میں بھی برآمد ہی رہے نہ کم ہووے نہ زیادہ تو وجانا چاہئے
کہ ظل دیو جن دیو پری اور مسان کا نہیں ہے۔ کوئی جسمانی بیماری ہے جس سے حمل نہیں
ہوتا ہے کسی ہوشیار دانی کو دکھلا کر حکیم سے حال ظاہر کیا جاوے اور اس دانی کی معرفت
حکیم سے علاج کراوے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض کے دفع ہونے کے بعد اس عورت کے
ضرور اولاد ہوگی اور حمل ہونے اور ٹھہرنے کے بہت سے عمل میں بعد غسل حیض تین
روز تک ایک ایک تعویذ صبح شام پلاویں اور ایک تعویذ موم جامہ کر کے عمدہ کپڑے میں
سی کے گلے میں ڈالیں کہ تعویذ ہیٹ پر رہے اور ایک تعویذ کپڑے میں سی کر داہنے بازو
پر باندھیں اور ایک تعویذ کمر میں باندھیں اور چالیس روز تک نقش صبح اور شام پانی میں
دھو کر پلاویں اور یہ چالیس پینے کے تعویذ مشک و زعفران اور گلاب سے لکھیں اور عورت
ان تعویذوں کے دونوں وقت صبح و شام پینے تک ترک پرہیز جلالی کرے یعنی سب قسم کا
گوشت انڈا مچھلی اور سن پیاز نہ کھاوے بعد ہی پکے تعویذوں کے یعنی اکتالیس روز بعد
گوشت کی قسم کے کھانے پر نذر اللہ اور جناب رسالت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
آدم صلی اللہ اور حوا علیہما السلام اور تمام انبیاء صلوات اللہ علیہم اور تمام صحابہ کرام
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور پچیس پاک و بارہ امام اور چودہ معصوموں اور حضرت
نوح پاک رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور تمام بزرگوں اور شہیدوں کی ارواح پاک کو
اور ارواح صاحب عمل کی فاتحہ پہنچا کر ایک دو فقیر کو لٹھ کھلا کر پرہیز کھولے اور نقش
پلانے کا اور بازو پر باندھنے کا اور کمر میں باندھنے کا یہ ہے سچے دل سے باندھے

۷۸۶

۱۳۱۲	۱۳۰۵	۱۳۹۰
۱۳۰۷	۱۳۰۹	۱۳۱۱
۱۳۰۸	۱۳۱۳	۱۳۰۶



یہ نقش بعد حیض کے تین دن مشک و زعفران کو گلاب میں حل کر کے لکھے اور پانی
میں دھو کر پلاوے اور ایک موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے حمل ہووے اور اگر بغیر
اسوں کے مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر پلاوے اللہ کے حکم سے حمل ٹھہرے

دونوں تھوڑے ایک ہی خاصیت اور ایک ہی حکم رکھتے ہیں آزمائے ہوئے ہیں۔ نقل یہ ہے

۷۸۶

۲۷۳۵	باقیوم	۲۷۳۸	یاحی	۲۷۴۱	یامصور	۲۷۴۸	یاحافظ
۲۷۴۰	یاحافظ	۲۷۴۹	یامصور	۲۷۴۳	یاحی	۲۷۴۸	باقیوم
۲۷۴۰	یاحی	۲۷۴۳	باقیوم	۲۷۴۶	یاحافظ	۲۷۴۳	یامصور
۲۷۴۷	یامصور	۲۷۴۲	یاحافظ	۲۷۴۱	باقیوم	۲۷۴۲	یاحی

اگر اس عین خانہ کے نقل کو ملک و مہران اور گلاب سے لکھ کر اور پانی میں دھو کر اکتالیس دن پلاویں ضرور حمل قرار پاوے۔ مگر اس عرصہ میں پرہیز جلائی ضرور ہے۔

۷۸۶

۶۳۱۷	۶۳۱۰	۶۳۱۵
۶۳۱۲	۶۳۱۳	۶۳۱۶
۶۳۱۳	۶۳۱۸	۶۳۱۱



حمل ٹھہرنے اور اسقاط نہ ہونے دینے کے واسطے اس طریقے سے نیلے سوت کا گنڈا بنادے اور اس میں سینہ کی باقی تاریخوں کے موافق گرہ دیوے یعنی جس تاریخ کو گنڈا بنادے تو اس تاریخ سے باقی رہی ہوئی تاریخوں کے ہر ہر گرہ دیوے۔ مثلاً دس تاریخ کو گنڈا بنادے تو نو روز نکال کر ۲۱ گرہ قائم کرے اور اکیس ہی تاریخ پیشانی کے بال بچنے کی جگہ سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک عورت کے ٹاپ نیوے اور بٹ کر گرہ لگاوے اور ہر گرہ پر آیت الکرسی ایک ایک دفعہ ہادضو پڑھ کر گنڈہ پر دم کر کے گرہ لگاوے اور گرہ لگاتے وقت یہ کہے الہی قرآن شریف کی آیت الکرسی کی برکت سے فلان بنت فلاں کو لڑکے کا حمل قرار پاوے اور جو بلا کہ فلاں عورت پر ہے دفع ہووے اور لڑکا عمر والا آیت الکرسی اللہ لا الہ الا هو الحی القيوم کے برکت سے پیدا ہووے اور نہ مرے کسی بلاؤں میں اور وقت گنڈہ بنانے کے عورت کے وراثت سے شیرینی منگا کر باقاعدہ فاتحہ دلا دیں آخر میں ثواب سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور درود شریف اور ثواب دودھ اور پھولوں اور عطر کا فرشتوں اور ہر حرف آیت الکرسی کے موکلوں ارواحوں کو اور مردان غیب کی ارواحوں کو پہنچاوے اور یہ گنڈہ بنانے کے وقت پیٹھ رجال الغیب کی طرف کر کے اچھی ساعت میں عمل کر کے اور لوبان کی دھونی دے کر اسی وقت کمر سے باندھ دیا جاوے اور نہاتے وقت اس گنڈہ کو نہ کھولے اگر مسلمان عورت کے واسطے گنڈہ

جاوے تو کندے کر جس وقت جاپے کا درد شروع ہو اور بچہ پیدا ہونے لگے اس وقت کوئی عورت ہادھو اس گنڈے کو کمر سے کھولے اور حفاظت سے رکھ لے جب بچہ کو نکال لیا جاوے پہلے قاعدہ کے موافق قاتح دے اور لوہان کی دھونی دے کے بچے کے گے میں ہاندھ دے اگر اورہ گل کر نوٹ جاوے تو بطور تعویذ چاندی کے تعویذ میں رکھ کر گے میں ڈال دو اور بارہ برس کے عمر تک رکھے بعد بارہ برس کے پہلے قاعدہ کے بموجب قاتح شیرینی اور کھانے پر کر کے حسب مقدار کھانا فقیروں کو لٹ کھلا کر گنڈہ لوہان دیکر کسی میٹھ میوہ کے برے درخت کے نیچے دفن کر دے یہ عمل بہت آزمایا ہوا ہے لیکن شرابکا کے موافق عمل کیا جائے ایک ہال برابر بھی فرق نہ ہونے دے اور بچے دل سے عمل کر لے والا یہ عمل ضرور کرے اگر ہندو عورت کے واسطے عمل کیا جاوے تو ایک عورت غسل کر کے ہاتھ منہ دھو کے پاک صاف ہاتھوں سے گنڈہ کھولے اور بموجب ادھر لکھے ہوئے کے عمل کرے۔

یہ نقش قلیتہ افسوں عمل ہنومان اور تینتیس کروڑ دھ تکاں کا زمانہ آدم علیہ السلام سے پیدا کس اس کی آگ سے ہوئی تھی اور ہندو اس کو برہما کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے جن بنی جان میں سے ہنومان بہت زبردست ہے قلیتہ اس کا یہ ہے۔

حاضر شوہر چہ آسیب جن و پری راج
بھوت چڑیل غیث و سحر جادو ہر
بلائیگہ در وجود فلان ابن فلان مسلط
شدہ است و آزار میدہد مزاحمت میر
ساند یا ہنومان ازیرائے شدا شیو مہا
دیو دریں قلیتہ چراغ حاضر شدہ بند
نمودہ بسوزاند سوختہ گرداند و از دفع
شود۔

۹۳۰۸	۹۳۱۱	۹۳۱۲	۹۳۰۱
۹۳۱۳	۹۳۰۶	۹۳۰۷	۹۳۱۴
۹۳۰۳	۹۳۱۶	۹۳۰۹	۹۳۰۹
۹۳۱۰	۹۳۰۵	۹۳۰۲	۹۳۱۵



باطاطائل یا ہنومان یا لالائیل بحق العجل العجل العجل الساع
الساعہ الساعہ الوحاحا الوحاحا۔

دیگر مندرجہ بالا افسوں منتر ہنومان کا ہے سات منگل نئے مینے کے شروع منگل سے اس طرح کرے دن چھپنے کے بعد غسل کرے اور کپڑے دھو کر پنے اور گھر میں یا جہاں چاہے لیجھ وہ بیٹھ کر چاہے اپنے ہاتھ سے یا دوسرے کے ہاتھ سے جس کو نمایا گیا ہو مٹی اور نوکیں کے پانی سے ڈھائی بالشت زمین کو جو چو کور لپ لے اور اس پر چار لکیر سیندور سے کھینچ کر دو پان دو سپاری دو جانیفل اور ایک روٹ سوایر کا جس میں آٹا کیوں کا

آدھ سیر گڑ عمدہ آدھ سیر گھی پاؤ سیر چاہے اپنے ہاتھ سے پکایا ہو یا اگر غلہ کھار دیکھو سے
 پکوانا ہو تو غسل کرا کے پکوائے۔ اور ایک لنگوٹ بہت سرخ کھاروے کا چار گرہ اور چار
 لٹو بھی رکھے اور ایک نیا چراغ گھی کا اس میں روٹی کی حق ڈال کر روشن کرے اور گھی
 علیحدہ پتیل کے برتن میں یا مٹی کے برتن میں رکھے اور چمچی پتیل کی اور لاٹھاری کو لوہے
 کی اس گھی میں ڈالے اور دو انگارے اوپلے کے چراغ کے سامنے چار انگل کے فاصلہ پر
 رکھے اور اکتالیس بار منتر ہنومان کو دل سے پڑھنے لگے اور پڑھنے میں چمچی سے گھی لے
 لے کر اوپلے کے انگاروں پر ڈال دیا جائے۔ دھوپ کی خوشبو پہلے سلگائی گئی ہو جب کہ لو
 آگ جس کو ہندو جوت کہتے ہیں۔ دکھائی دیوے دھوپ اور گھی اس پر ڈالا جاوے اول
 ایک دو تین بار نکھوڑا سا اس روٹ میں سے جوت میں ڈالیں اور تھوڑا لٹو شیرینی
 بھی ڈالیں کہ جل جاوے۔ پھر لنگوٹ کے کچھ تار ڈالیں۔ اس کے بعد دو دفعہ آدھا پان
 ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑی سپاری ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑا جالینڈ ڈالیں اور پھول بھی
 ڈالیں اور دھوپ اور گھی ڈالتے رہیں جب تک کہ پڑھنے سے فرصت پادیں پھر ہاتھ پر
 قول یعنی چن ایٹر مہارویو گورا پارہی اور رام بھجن اور برہما اور مہاراج کا اس طرح لیوے۔
 جس وقت تھوڑے کا عمدہ کے واسطے یاد کروں حاضر ہو حاضر ہو قول نیکر رخصت کر
 دے اور عمل سے فرصت پا کر اپنے کاروبار میں لگے۔

جس وقت کوئی مشکل آپڑے اس ہی قاعدے سے کہ لکھا گیا ہے بغیر حضرات
 کام لیوے اور اسی پر قیاس کر لے اور ہر سال تین دفعہ دیوالی دسرو۔ ہولی کی راتوں میں
 بھی قاعدہ پڑتا جاوے۔ باقی کچھ نہیں ہے جس دن عمل کرے اس دن رات میں گوشت نہ
 کھاوے۔ اگر کھالیا ہو تو غسل کر لیوے یہ عمل بہت مرتبہ آزمایا ہوا ہے منتر ہنومان یہ
 ہے۔ شی کا سارا سا مگیو برہمن کے دانسا ہاتھ لینا بید کی کڈھی جینو سیتا سب دیوتاؤں کی
 بھانجی سب دیوتاؤں کی ماں سب دیوتاؤں کی نانی ہاندھ سیتا رام بھمن تم سے وسیلہ تجھے
 دیکھ مشک بھی دھیلی کوپ جھڑی ہنوت ہیر سمندر سار سے بندھی من میں کری نہ سنگ
 سنگ گڈھ لٹکا توڑے بید لٹکار ہنومان تو کورا جارا پھندر کی آن کما کھنھ فچھ کی سایا سوا سیر
 کا روٹ لنگوٹ ہنومان جی کو چڑھایا پان سپاری جالینڈ بیوری پوجاؤں تم سنو کال کی دیوتا ہو
 تم سنو کال کی دیو ہو تم اپنی پوجا لیجئے ماہر کارج کیجئے بھاج بھاجڑی ڈکٹی سنگنی آئی گورہ گورکھ
 ناتھ میں کے پوتر بھی ناتھ بھی اجالی گھٹ پنڈ کی اسپہ رہی رکھوالی پنڈ سوئیں آپ جائیں
 مہاراج کھیلے کی بات کرو گی ماما بنجے کا چہر پھاڑ لنگوٹ کر دے ست نام اولیں آوتی گورو
 گویا ہنومان بھروں کی طفیل ایٹر مہا دیو گورا پارہتی حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو فقط یہ نقش
 کاغذ پر پہلے سے لکھے اور اس کا قلیت بنا کر کڑوے تیل میں پڑھتے وقت جلاوے۔

اگر ایسا اتفاق ہو کہ فرقہ مخالف یعنی دیو پری دیو ساحر وغیرہ حضرات دیکھنے والے کی آنکھ بند کر دیں کہ اس کو نظر نہ آوے تو بڑی قیامت ہے اس کی آنکھوں پر دم کریں یا سرمہ کی سلائی پر دم کر کے سلائی کو دو مرتبہ آنکھ میں پھیریں۔ یا پھول پر دم کر کے پھول کی طرف سے آنکھوں میں سلائی کی طرح پھیریں ان اسماء الہی کی برکت سے آنکھیں کھل جائیگی اور نظر آنے لگ جائیگا۔ اگر بر تقدیر آنکھ نہ کھلے تو موکلوں کے وکیل (حضرات دیکھنے والے) سے کھلوائے کہ موکلوں سے یوں کہو کہ تم اپنے دم سے حضرات دیکھنے والے کی نظر کھولو اسم اعظم پڑھ کر آنکھوں پر دم کرو کہ نظر کھل جاوے۔ اور

۹۹۰۸	۹۹۱۱	۹۹۱۳	۹۹۰۱
۹۹۱۳	۹۹۰۲	۹۹۰۷	۹۹۱۲
۹۹۰۳	۹۹۱۶	۹۹۰۹	۹۹۰۶
۹۹۱۰	۹۹۰۵	۹۹۰۴	۹۹۱۵



وکیل حضرات دیکھنے والے کی بات کا ہر کچھ کے جواب دو اور کام کرو اگر اس سے حضرات نہ کھلے اور موکل نظر نہ آئیں تو جاننا چاہئے کہ اس شر یا قصبہ یا گاؤں میں کوئی بزرگ یا شہید صاحب ولایت ہیں ان کے مکان یا خانقاہ میں حاضر ہو کر شیری پر فاتحہ پڑھا کر ان کی روح پاک سے مدد چاہے کہ آفتاب کی مدد سے حضرات کھل جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی مدد سے اچھی طرح حضرات کھل کر موکل نظر آئیں گے اور جس کسی کو بلائیں گے وہ حاضر ہو گئے اس وقت موکلوں اور بادشاہ سے کہے کہ میں فلاں جگہ حضرات کرتا ہوں اور فرقہ مخالف جن دیو پری دیو بھوت و خبیث و غیرہ آسیب کی طرف سے کہ جس کا علاج ہے کوئی بڑی فوج سمیت میدان حضرات میں مقابل ہو کر تمہارا راستہ روکتا ہے اور غلبہ کرتا ہے ان ملعونوں پر قول خدا و رسول کا توریت انجیل کا اور زبور اور فرقان کا اور قول سلیمان بن داؤد علیہما السلام کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین شہید کربلا کا اور قول حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مجھے دو اور تم سب اس وقت فرقہ مخالف سے کہ تمہارے مخالف ہو دیں جنگ وجدال کرتے ہوئے میدان حضرات میں آؤ اور وکیل کو اور مجھ کو دیکھو اور تم حاضر ہو اے موکل وکیل کی آنکھوں پر اپنے علم سے ایسا کرو کہ کوئی جن دیو پری بھوت وغیرہ اس کی نظر کو بند نہ کر سکے اور حضرات میں اس کی نظر ہمیشہ کھلی رہے اور جس وقت حضرات ہووے میدان حضرات جلد کشادہ ہووے اور تم اے موکل جلد جلد نظر آؤ

کے۔ اس طریقہ پر قول و قرار نیک رہت کر دے۔

اے بھائی حضرات میں بہت کما سنی اور مہالطہ اور جنت ہے اور علم عمل عامل کی بھی شرط ہے اور تحقیقات اپنے پرانے کی اور تدبیر کرنا ہے کہ حضرات جبکہ وکیل بننا کر کریں و قوف یعنی ہوشیاری چاہئے دنیا میں عمل حضرات آدمی کرامت ہے۔

نظر کھولنے والے اسماء یہ ہیں۔ حقوش۔ موش۔ خرش۔ خروش۔ فردوش۔ یہ نقش۔ حفاظت جن دانس بھوت چیل وغیرہ موسم چاند کر کے پکڑے میں سی کر یا بازو میں باندھے۔

یہ نقش سورہ منزل شریف کا۔ کما ہی شدہ اثر جن دہی آسید کیلے کیا جاتا ہے۔

۲۲۹۰۸	۲۲۹۱۱	۲۲۹۱۳	۲۲۹۰۱
۲۲۹۱۳	۲۲۹۰۲	۲۲۹۰۷	۲۲۹۱۲
۲۲۹۰۳	۲۲۹۱۶	۲۲۹۰۹	۲۲۹۰۶
۲۲۹۱۰	۲۲۹۰۵	۲۲۹۰۴	۲۲۹۱۵

جادو بحر نذر گذر سے مریض صحت پاتا صبح شام سفید پانی کی رکابی پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلاویں اور ایک اور لکھ کر لکھ کر موسم چاند کر کے پکڑے میں سی کر چاندی کے تھوڑے میں رکھ کر اگر عورت ہو تو گائے میں اور مرد کے بازو میں باندھیں۔ تھوڑے سے ہے۔

۲۱۱۳۰	۲۱۱۳۳	۲۱۱۳۶	۲۱۱۳۳
۲۱۱۳۵	۲۱۱۳۲	۲۱۱۳۹	۲۱۱۳۴
۲۱۱۳۵	۲۱۱۳۸	۲۱۱۳۱	۲۱۱۳۸
۲۱۱۳۲	۲۱۱۳۷	۲۱۱۳۶	۲۱۱۳۷



یہ نقش قرآن شریف کی آیہ الکرسی کا ہے۔

۳۶۷۱	۳۶۷۳	۳۶۷۷	۳۶۶۳
۳۶۷۶	۳۶۶۵	۳۶۷۰	۳۶۷۵
۳۶۶۶	۳۶۷۹	۳۶۷۲	۳۶۶۹
۳۶۷۳	۳۶۶۸	۳۶۶۷	۳۶۷۸

خواب میں اُرنے اور تمام بلاؤں سے حفاظت میں رہنے اور ہر قسم کی آفتوں آبیوں اور جادوؤں سے بچے رہنے کے واسطے عورت کے گلے میں اور بچے اور مرد کے بازو پر

باندھیں۔
یہ عمل عورتوں کی استحاضہ کی بیماری کا ہے۔ اور اس کی تین قسم ہیں بعض عورتیں قحط ہوتی ہیں جیسے رطبی گھڑی کہ کوئی ان پر دشمنی سے جادو کر کے خون حیض جاری کر دیوے جس کو ہندی میں چڑھاری ہونا کہتے ہیں اور بعض کو خلل آسیب ناپاک سے ہوتا ہے اور بعض کو بچہ جننے کے بعد بیماری کی وجہ سے خون نفاس کا بند نہیں ہوتا اکثر عورتیں اس میں مر جاتی ہیں یہ نقل صبح و شام پانی میں دھو کر کوئی دوسری عورت پلاوے اور ایک سو م جامہ کر کے سرخ یا سفید کپڑے میں سی کر کمر میں باندھے کہ ناف پر قائم رہے بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں سانس روک کر چاہے پینے کو چاہے باندھنے کو لکھے۔ اگر جادو آسیب کا خلل ہووے اور علاج بھی کرے قیلت میں بھی جلاوے دوسرے دھونی کا نقل جلا کر تمام بدن میں دھونی دے قیلت ہاتھ میں روٹھ کرے تو بچہ پینے کا یہ ہے

یہ تعویذ کمر میں باندھے۔

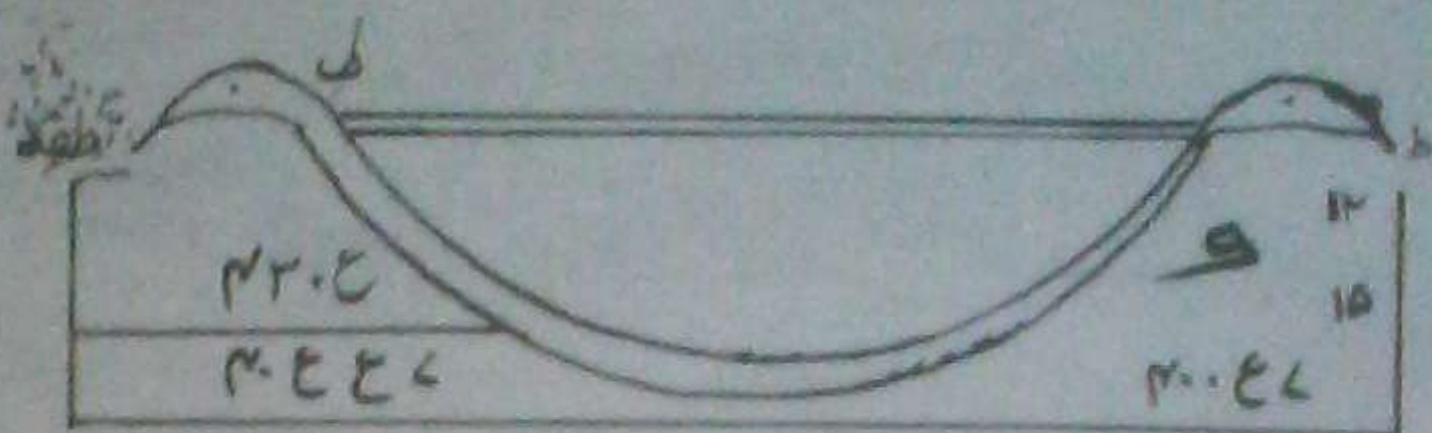
۳۰۰	۳۹۹	۳۰۳	۳۰۰	۳۹۹	۳۰۳
۳۰۵	۳۰۱	۳۹۷	۳۰۵	۳۰۱	۳۹۷
۳۹۸	۳۰۳	۳۰۲	۳۹۸	۳۰۳	۳۰۲

یا جبرائیل یا جبرائیل یا جبرائیل

یا جبرائیل یا جبرائیل یا جبرائیل

بحق یا قبض خون آمدن بن فلاں بند شود من قبضک یا قابض بستم بستم
لیکن سانس بند کر کے لکھے یعنی لکھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔
یہ نقش ظلم واسطے خراب کرنے اور زلت پہنچانے دشمن کے ہے مرغ یا زحل کی گھڑی میں لکھے اور دشمن کے بائیں پاؤں کے نیچے کی خاک نقش پر ڈال کر ہر روز گھڑی گھڑی میں تیس ضرب جوہ کے یا بے تعداد دشمن کا نام لیکر اس نقش پر مارتا رہے ایک ہفتہ میں یا دو ہفتہ میں ظاہر ہو جائے گا۔ یہ عمل ہفتہ یا منگل کے روز کرے۔ یہ عمل چاند کے آخر مینے میں کرے بہت آزمایا ہوا ہے دونوں سرے برابر درد دونوں طرف حوت کی شکل کا خط ہے برابر رہے۔





یہ عزیمت جنوں اور نصرانیوں اور شیطانوں میں روح اللہ کے لواحقوں کی ہے اور اس عزیمت میں چار بادشاہ جن اور نصاری کے دونوں نقشوں میں خانہ والے اور چار خانہ والے میں ہے اہل اسلام اور کافر وغیرہ جس کو عامل بلائیکا وہ حاضر ہو گا اور چار خانہ نقش حب یا بغض یا حضرات نقش میں کرنے کو اور آسیب سحر جادو کے واسطے ہے تینوں نقش کا قیلت بنادے قیلت چاہے چار خانہ والا یا تین خانہ والا چار کے سامنے قیلت کے نیچے یہ عبارت سو نقش آسیب سحر جادو کھسے اور تسخیر یا حب یا بغض کے واسطے کھسے تو نقش کی پشت پر المسور یا الحب یا البغض فلان علی بغض فلان ابن فلان گردانہ کھسے اور قیلت کر کے چراغ میں روشن کرے اور ایک نقش کھسے اٹھائے کے اندر کی دردی سفیدی نکال کر اور تحویذ کو پیٹ کر اس میں اس کا منہ اسی اٹھائے کے چھلکے کے ٹکڑے سے جو منہ کرنے میں لگا تھا بند کر کے مٹائی مٹی سے بند کر دے اور اگر کسی طرح کوئی رد مال یا کپڑا برتا ہوا دھوبی وغیرہ سے اس کا دل جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ دوسرے کپڑے میں پیٹ دے اور لپٹے وقت عزیمت عیسائی اس شخص کے اور اپنے نام سے پڑھ کر دم کرے اور اس اٹھائے کو کسی طرح سر یا داہنے ہاتھ کی طرف نصاری کی قبر کے کہ بڑی اور اچھی قبر ہو دفن کرے اور قیلت رات کو جلا دے اور اس کے رو برو طالب اور مطلوب کے نام سے اکتالیس بار عزیمت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمل اگر بادشاہ نصاری کے واسطے کیا جاوے گا و مسخر ہو گا یہ عزیمت اور تینوں نقش چار خانہ اور تین خانہ والے فقیر حقیر نے بقاعدہ علم عکسیر سید شمس الحق قادری دہلوی نے بردار دینی کو اجازت دی ہے کہ اپنے اور دوسروں کے کام میں شرح شریف کے موافق لادیں اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد رکھیں عزیمت واقسمت علیکم یا اسرافیل یا ہولائیل یا جبرو زائیل یا اہجمائیل یا رازائیل یا انیل یا بالیل یا تنکفیل یا طاطائیل احضرو المسخرات والحاضرات ان کنتم نصرانیا بحق العجیل عیسیٰ وما النزل علی عیسیٰ روح اللہ بن مریم رضی اللہ بحق بنطوس پلاطو سربا موکلان مع لواحقہ عیسیٰ روح اللہ زود حاضر شو۔ حاضر شو۔



۲۹۷۲	۲۹۶۵	۲۹۷۰
۲۹۶۷	۲۹۶۹	۲۹۷۱
۲۹۶۸	۲۹۷۳	۲۹۶۶



یہ نقش مع چار سوکل اور تین بادشاہ نصاریٰ مع عزیمت نصرانیوں کے ہے۔

۱۵۸۶	۱۵۷۹	۱۵۸۳
۱۵۸۱	۱۵۸۴	۱۵۸۵
۱۵۸۲	۱۵۸۷	۱۵۸۰

یہ نقش مع چار سوکل اور عزیمت کے ہے۔

۱۲۹۱۰	۱۲۹۰۳	۱۲۹۰۸
۱۲۹۰۵	۱۲۹۰۷	۱۲۹۰۹
۱۲۹۰۶	۱۲۹۱۱	۱۲۹۰۴

اس مثلث میں نو سوکل علوی اور چار بادشاہ نصاریٰ اور عزیمت نصرانیوں کی اور جب بادشاہ کافروں اور مسلمانوں اور پریوں اور جنوں اور دیوؤں اور خبیثوں اور نصرانیوں اور یودویوں کے ہیں یہ دونوں مثلث اور مربع تمام کاموں میں آئیں گے اور ان دونوں نقشوں میں غور کرنا چاہئے اور دیکھ کے ہاتھ میں سیاہی عطر میں ملا کر ملا جاوے اور لڑکایا عورت اس میں نظر کرے یعنی دیکھے اور عامل چاہے عمل عزیمت نصرانی پڑھے یا کوئی دوسری عزیمت پڑھے تو سوکل لباس انگریزی میں نگلی تلواریں لئے ہوئے نظر آئیں گے۔

یا بنو اسرائیل یا اجماعیہ

۳۶۰۸	۳۶۰۱	۳۶۰۶
۳۶۰۳	۳۶۰۵	۳۶۰۷
۳۶۰۴	۳۶۰۹	۳۶۰۲

یا اسرائیل یا اجماعیہ

69A	69I	69J
69F	69Q	69L
69C	69H	69P

عقل مرع = ۴

يا اسرافيل	يا مكاشيل
١٣٠١	١٣١٣
١٣١٢	١٣٠٢
١٣٠٤	١٣١٣
١٣٠٦	١٣٠٣
١٣١٥	١٣٠٥
يا طاهر يا شيل	يا اسرافيل

۱۳۰۸	۱۳۱۱	۱۳۱۳	۱۳۰۱
۱۳۱۴	۱۳۰۲	۱۳۰۷	۱۳۱۲
۱۳۰۳	۱۳۱۶	۱۳۰۹	۱۳۰۶
۱۳۱۰	۱۳۰۵	۱۳۰۴	۱۳۱۵

سو قسم جملہ دیواں پریاں جنان بھوتاں چڑیاں کھر جادو دھر بلائیکہ در وجود ظلال ابن

ہوں اور زچہ کے واسطے جلا تا بہتر ہے۔

ورد شریف نوحیہ یہ ہے کہ اللہم صل علی محمد معدن الجود والکرم
والہ وسلم ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ تعداد مقرر کر کے پڑھے ہر ایک دم
ورد اور جادو کربھوت اور مسان وغیرہ کے اثر سے محفوظ رہے اور اگر کسی کو یہ شکایات
ہوں تو رفع ہو جاویں۔



دوسرے تجربہ کاروں کا تجربہ

آسیب کا بلانا منظور ہو اور اس سے بیماری وغیرہ کے متعلق
دریافت کرنا ہو تو یہ ترکیب کی جائے۔

فورا حاضر ہو کر جو کچھ پوچھا جائے گا بتائے گا

عالم جب ایسی حضرات کا ارادہ کرے تو اس کو پہلے اپنی حفاظت کر لینی چاہئے تاکہ
کوئی شریر نفس جن بھوت عالم کو نقصان نہ پہنچائے یعنی گل کرنے سے پہلے یہ ورد و
آیت قرآن شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور منہ پر اپنے دونوں ہاتھ
پھیرے۔ سورہ الحمد شریف مع بسم اللہ ایک مرتبہ اور آیتیں الم۔ ذلک الکتب سے
لیکر ہم المفلحون اور آیت الکرسی اللہ لا اله الا هو الحی القیوم سے
خالدون تک اور سورہ یس والقرآن الحکیم سے علی صراط مستقیم تک
تین تین مرتبہ پڑھے۔ ہاتھوں پر پھونک کر منہ پھیرے کوئی ایذا نہ پہنچائے۔ بلکہ وہ جن
بھوت اس عالم سے ڈرنے لگے۔

جب عالم ایسے بیمار کو دیکھتے تو اول اس کو چاہئے کہ اس طریقہ سے پہچانے تاکہ
معلوم ہو جائے کہ غفل کسی دیو پری آسیب جن بھوت ہے یا کوئی بدن کے اند بیماری ہے۔
عالم بیمار کو اپنے سامنے بٹھائے ہاتھ اس کے سامنے کو رکھے پھر ایک تختے کاغذ پر چھ
دائرے ایسے کھینچے اور اس دائرے میں داہنے طرف بیماری جیسی لکھے اور بائیں طرف غفل
آجی ایسے لکھے کہ مریض نہ دیکھے پھر نو مرتبہ یہ دعا پڑھے پھول خوشبودار یا دانہ جو یا
سرسوں یا روٹی کے بنولوں یا خاک پر دم کرے پڑھ لینے کے بعد ایک دو دانہ یا پھول بیمار
کے ہاتھ پر مارے اور وہ تختے کاغذ اس کے سامنے کرے تاکہ وہ دیکھے ایک گھڑی بعد بیمار

کا تمام بدن کچکا جاوے گا اور لرزہ جیسا جسم میں پیدا ہوگا اور ہاتھ اوپر کھڑے ہوں گے۔ اور
پھر ہاتھ بائیں طرف گھٹے پر پڑے تو جان لو کہ کسی جن بھوت وغیرہ کا اثر ہے اور اگر ایک
گھڑی تک بدن میں بھاری پن نہ معلوم ہو تو جان لو کہ بدن کے اندر بیماری ہے کسی حکیم
سے علاج کرایا جائے دعا یہ ہے۔

عزمت علیکم بما عزم بہ سلیمان و آلہ من سلیمان و آلہ بسم
اللہ الرحمن الرحیم۔ الا تعلق علی والولی مسلمین ربطا ربطا بحق
کھیمیں و بحق حم عسق حیوش مرہوش ارارم حیوش مسلموں
سلموں۔ سلموں مرطوں مرطوں بحق سلیمان بن داؤد۔ علیہما
السلام۔

